پیر حسام الدین امیرا کدل کشمیر

(۲۶)

دی کشمیر ناول ایجنسی

نام کی کھیتری

مصنف

نمبر کتاب ۱۱۶۸ قیمت

پروپرائٹر

پیر حسام الدین جنرل مرچنٹ امیرا کدل کشمیر

جس کتاب پر مترجم کے قلمی دستخط نہوں وہ کتاب مال مسروقہ تصور کی

نئی دنیا کے دریافت کرنیوالے
مشہور و معروف جہاز ران
کرسٹوفر کولمبس
کی
سوانح عمری

جسے

خاکسار الہ دتا سابق مترجم دفتر پیسہ اخبار لاہور

و مترجم اخبار پنجاب گزٹ سیالکوٹ نے ا

ترجمہ کیا

پنجاب پریس سیالکوٹ میں منشی غلام قادر ف

تعداد جلد ۷۰۰

کرسٹوفر کولمبس کی

سوانح عمری

وہ جہاز کے تختے پر کھڑا ہو کر صبح تک تاڑتا رہا۔ لیکن جب
دور کے بادلوں کی طرح زمین اُسے نظر آئی۔ تو اُسوقت
اُسکے دل کے خیالات کا کون اندازہ لگا سکتا ہے۔ سمندر
سے اُسکا صاف فرق نمایاں تھا۔ اُسوقت اُنہوں نے جہاز
کو چھوڑا اور کشتیوں پر سوار ہو کر پایاب پانی میں سے چلتے
ہوئے دوسری دنیا پر جا کھڑے ہوئے۔ سودی.....

پندرھویں صدی تلاش علم

تواریخ دنیا میں بعض ایسی علامات ہیں۔ جنکو سمندر کے نشانات سمجھنا اچھا ہے۔ جو پہاڑوں
کی طرح دکھائی دیتی ہیں۔ یا اس سے بڑھکر میناروں کی طرح جنکو ملاح دور سے دیکھتا ہے
اور اس کے جہاز سمندر کے پانیوں کے بیابانوں پر چلتا ہوتا ہے۔ اُسے
دیکھ کر وہ خوش ہوتا ہے۔ کیونکہ وہ جانتا ہے کہ اُسکے سفر کا کچھ حصہ ختم ہو گیا ہے

اور پھر وہ اپنی حالت کا صحیح اندازہ لگا سکتا ہے۔ ہاں اب وہ صحیح صحیح اندازہ
لگا سکتا ہے۔ کہ اُسکی حالت کیسی ہے۔ اور منزل مقصود پر پہونچنے سے
پیشتر اپنے سفر کا حساب کر لیتا ہے۔ اور تکالیف کے بعد آرام لینے کے لئے
خوش ہوتا ہے۔ تواریخ کا ایک اتنا بڑا نقطہ یا نشان اُسوقت معرض
وجود میں آیا ہوا معلوم ہوتا ہے۔ جبکہ طالب علم تواریخ پندرھویں صدی
کے اختتام پر پہونچتا ہے۔ وہ زمانہ وسطی کے فراخ سمندر میں سے چل چکا
ہوتا ہے۔ اور وہ نشان جو اُسکو اُسکے سفر کا نہایت محنت کش حصہ بتاتا ہے
عبور ہو جاتا ہے۔ امریکہ کے دریافت کی نوشت اُسپر لکھی ہوئی ہے۔ اور
دنیا کے نہایت قابل شخصوں میں سے ایک یعنی جنیوا کے جہاز ران کرسٹوفر
کولمبس کا نام اُسپر کندہ ہے۔ اُن طرح طرح کی باتوں کے درمیان جو
پندرھویں صدی کو قابل یادگار بناتی ہیں۔ اُن میں سے علم جغرافیہ کی
ترقی اور خاصکر کے بحری دریافت سے کوئی بات بھی بڑھکر نہیں۔ زمانہ
سابق میں لوگوں کی طبیعت کو اور باتوں کی طرف میلان ہو گیا تھا
عموماً اُن کی طبیعت جنگ جو ہو گئی تھی۔ جیسے کہ جنگ مقدس کے
حالات کو پڑھکر معلوم ہوتا ہے۔ کہ باوجودیکہ اُنکو بار بار سخت شکستیں
ہوئیں۔ تاہم لاکھوں ہی اُس کوشش میں ہلاک ہونے کے لئے روانہ
ہوتے تھے۔ جسمیں کامیابی حاصل کرنا قدرتی طور پر ناممکن تھا۔ لڑائیوں کی جنگوں
بعد وبائیں پڑیں اور قحط سالیاں نمودار ہوئیں۔ مختلف ممالک کی آبادی
کو کم ہی کر دیا۔ بعض اوقات تو وبائے عظیم جیسی کہ موت سیاہ جو ۱۳۴۸ء
میں نمودار ہوئی۔ براعظم میں اپنا دورہ کر گئی۔ اور اپنے پیچھے ہلاکت کے
نشان چھوڑ گئی۔ پھر جہاں جہاں اُسکا دورہ ہوا۔ وہاں سے آدھی باشندے

کو چیٹ کر گئی - زیادہ اولوالعزم طبیعتوں کے لئے ریاستوں میں جو ایک دوسرے
کے ساتہہ آپس میں اُلجھی ہوئی تہیں - ملازمت کی کوئی کمی نہیں ہتی - کیونکہ
وہ بہادر اور جنگجو آدمیوں کو لینے کے لئے تیار ہی ہوتی تہیں - زمانے پر زمانہ
گذرتا گیا - مگر قوموں کے اوضاع و اطوار میں کوئی نمایاں فرق نہ آیا - اور ایسا
بڑا کام کوئی اُنکی سمجھہ میں آیا کہ جس کی طرف وہ مصروف ہو جاویں - مگر
پندرہویں صدی میں یہہ سب باتیں بدل گئیں - دنیا زمانہ وسطیٰ کی
خواب دراز سے بیدار ہوگئی - اسکی ذہنی کارروائی میں نمایاں فرق
آگیا - بڑی بڑی ایجادیں ہوئیں اور ملک دریافت ہوئے - جن میں سے
سب سے بڑی ایجاد چھاپہ کی ایجاد ہے - کیونکہ اُس سے علم کی اشاعت
میں اور باہم مراسلت اور نامہ و پیام کرنے - میں بڑی امداد ملی -
قدیم یونانی سلطنت کے ٹوٹ جانے سے لوگ یوروپ میں پراگندہ ہوئے
اُن کے اس طور سے تتر بتر ہونے سے قوموں کے درمیان وہ علم پہیلا
جو بیزنتائن درباریں پندرہویں صدی میں جمع ہوتا رہا تہا - اطالیہ کی
سلطنت جمہوری کی اقبال مندی کو دیکھکر جہاں کی تجارت میں بڑا فروغ
ہو رہا تہا - اور سلطنتوں کی جوشش کی آگ میں حرکت پیدا ہوئی - یہہ
زمانہ بڑی ہشیاری چالاکی اور اولوالعزمی کا زمانہ تہا - معلوم ہوتا تہا -
کہ یوروپ میں نسیم روح افزا چل رہی ہے - اور غلط کاری کی گہر کو جس کے
سبب سے صدیوں صداقت چھپی رہی تہی - اُڑا لی گئی ہے - دانا اور کارکن
آدمی یکساں طور سے نئی روشنی کی تمنا رکہہ رہے تہے - اور اس بات کو
خیال کرتے معلوم ہوتے تہے کہ جہالت کا زمانہ ختم ہوگیا - اور چلا گیا - اور وہ
وقت قریب ہے - کہ دنیا اُس قدیم زمانے کی پُرانی پیشگوئی کے مطابق

جس کی یہہ مراد ہے - کہ زمانہ متاخر میں ایسا وقت آئے گا - جب کہ سمندر
حدود دنیا کی طنابیں کھینچ لیگا - اور انسان ایک نئی عظیم الشان دنیا کو
دیکھیگا - اور اُس وقت تہول قوموں کے درمیان ہی جہل نہیں ہوگا - زیادہ
فراخ اور وسیع ہوگی -

پرتگیزوں کا فروغ - پرنس ہنری
جہاز ران اور اُسکی خدمات

اُس زمانے کی الو العزم اور جوہری طبیعت نے کسی طرف ایسا پلٹا نہ کہایا
جیسے کہ جہاز رانی اور ملکوں کی دریافت کی طرف متوجہ ہوئی - واقعی اس بات
کی بمشکل امید ہوسکتی تہی - کہ اطالیہ کی دولت اور اقبالمندی رقابت اور
رشک کو تحریک نہ دیوے - ہندوستان کی پیداوار جسکی یورپ کی منڈی
میں بڑی قدر اور بڑی ترقی تہی - زمانہ وسطی میں بڑی کوشش اور
محنت سے اُن راہوں سے آتی تہی - اور صدی بعد صدی جسکو وہ قافلے
آہستہ آہستہ بحیرہ روم کی بندرگاہوں پر لاتے تہے اور وینس اور جینوا
کو اُس نفع کا کثیر حصہ ملتا تہا - جو عجیب نادر اور بیش قیمت اشیا کے فروخت
کرنے سے حاصل ہوتا ہے - لیکن پندرہویں صدی میں پرتگال رقیب اٹھ
کھڑا ہوا - اور اس رقابت کو ایک بڑے الوالعزم - قوی حوصلہ - دلیر آدمی
نے جو بڑا مستقل مزاج اور ایسا دانا تہا - کہ اُس کے معاصرین میں سے کوئی بہی
اُسے نہیں پہونچ سکتا تہا - اپنے دل میں جگہ دی - اور واقعی طور پر شروع
کردیا - اُس بہادر اور جانباز کا نام پرنس ہنری آو پرتگال تہا - اور

جہاز ران اسکا لقب تہا۔

ایسے جوش سے جو کسی قدر حب الوطنی کی تحریک اپنے اندر رکہتا تہا - اور
کسی قدر مذہبی سرگرمی سے پُر تہا - اس مشہور آدمی نے اپنے ملک کی جلال
کو ترقی دینے اور انجیل کے پہیلانے کے لئے کمر ہمت باندہی - اُسکی زیر نگرانی
بحیرہ بالٹک میں نہایت بڑے بڑے نتایج ممالک کے دریافت کرنے میں
ظہور پذیر ہوئے - مڈیرا - پورٹو سانٹو - جزایر کینری دنیا کے نقشے میں
ایزاد ہوئے - اور انگور اور ایکہہ کی زراعت ان قطعات میں سے جن میں پہلے گانچ
آباد تہے - جو بکروں کے چمڑے پہنا کرتے اور غاروں میں رہا کرتے تہے - نوآبادوں
کے پاس لائی جانے لگی - پہر یہہ خیال پیدا ہوا - کہ بحیرہ روم کو گذرنے
کے بغیر سمندر کی راہ سے ہندوستان کا راستہ دریافت کیا جاوے - اس
نیت پر جنوبی افریقہ کے گرد ہوکر سفر اختیار کیا گیا - اور ویسا ہی ساحل طلا
کے پاس پاس جہاز چلنے لگے - اور اس طور سے جہاز رانوں نے بڑہ کر کامیاب
ہوکر ساحل افریقہ کی بڑی بڑی راسوں کے پاس سے عبور کیا - ان دور دراز
سمندروں میں وہی نہیں تہے جو کہ ہمت باندہ کر سفر کرنے لگے تہے - نارتھمنڈی
کے ڈاکو بہی بیشتر انہی قطعات میں سے سفر کرتے رہے تہے - لیکن سوائی
دہی ہیفین کورٹ کے اور نارمن بیرنوں کے وہ اپنے سفرناموں کی کوئی تحریر
نہیں چہوڑ گئے تہے - ان میں سے ایک شخص مسمی جان کو شاہ پرتگال نے
جزایر کینری کی حکومت عطا کی ہتی - اس شخص نے اپنے سفرناموں کو خوب
ترتیب دی - سنہ ۱۴۳۳ع میں گلیانیز نے راس بوجاڈور کے گرد سفر کیا
اُس کے بیانات سے وہ بے ہودہ خیالات کہ خط استوا کے پاس کوئی
آدمی آباد نہیں ہے - کافور ہوئے -

سنہ ۱۴۴۳ع میں پرنس ہنری نے جس نے اہل پرتگال کے لیئے اُن تمام ولایتوں کا اجازت نامہ لکھوا لیا تھا - جو راس بوجاڈور کے پرے دریافت ہوں اور اُن اشخاص کے لیئے جو ایسے سفروں میں ہلاک ہوجاویں - بڑے بڑے فوایدحاصل کیئے تھے - جس کی اغراض ملحوظ میں سے ایک یہہ غرض بھی تھی - کہ بہت غیر قوم لوگوں کو دین عیسوی کی تلقین بھی کیجاوے - کپتان گانزیل اور ٹرسٹن کو راس بوجاڈور کے جنوب میں سفر کرنے کے لیئے روانہ کیا - وہ پھر ایک اور بڑی راس میں پہونچے - جو دریافت کی راہ میں ایک اور منزل گاہ تھی - اور جس کا نام راس بلانکو تھا - وہاں سے پھر آگے اُنہوں نے سفر شروع کیا - اور جب اُنکو بہت سا سونے کا چورا اور حبشی غلام ملنے لگے - تو ان فوایدپر نظر کرکے اُنکی آتش حرص اور تیز ہوئی - اس طرح ہم صرف ایک جہاز کو نہیں بلکہ بیسیوں کو ساحل گنی کے آس پاس چلتے ہوئے پاتے ہیں اور سنہ ۱۴۵۵ع اور سنہ ۱۴۵۶ع میں وائی لسنٹ ڈی میگوس ہسپانیہ کے رہنے والے اور الوئسٹ ڈی کاڈاماٹی وینس کے باشندے نے اس اتھک پرتگال کے شہزادے کی ملازمت میں بڑی بڑی دریافتیں کیں - کاڈاماٹی بعد ازاں راس ورڈ کو جس میں کھجوروں کے جھنڈوں کے جھنڈ لہلہاتے ہوئے نہایت خوشنما معلوم ہوتے تھے - دوبارہ عبور کرنے میں کامیاب ہوا اور اپنی جرأت اور ہمت کے سبب سے بہت گوند اور ہاتھی دانت اور سونا لایا - پرنس ہنری بڑا خوش قسمت تھا - کہ وہ مسیح کے دولت مند فرقہ کا گرینڈ ماسٹر (عہدہ) تھا جس کے سبب سے اُسکی آمدنی بہت کثیر تھی - جسکو اُس نے اپنی زندگی کے مقصد کے لیئے صرف کیا - یعنی اس مطلب کے لیئے کہ کسی طرح سے افریقہ کے گرد ہوکر مشرق کا راستہ نکل آوے - ہم تصور کی نظر سے اُس عظیم الشان

بوڑہے آدمی کو اِس سینٹ ون سینٹ میں بیٹھے ہوئے دیکھہ سکتے ہیں - بحر
اٹیلنٹک کے ناپیداکنار سمندر کی طرف اُس نے نظر لگائی ہوئی ہے اور اُن
جہاز رانوں کی کامیابی کے بارہ میں جو اُسکی خدمت میں سفر پر گئے ہوئے ہیں
سوچ رہا ہے - اور اُن فوائد پر جو اُن سفروں کے سبب سے اُسکو وطن کو ملنے والے
ہیں - غور و خوض کر رہا ہے - کوئی نصف صدی تک وہ اپنے مدعا پر نہایت
استقلال سے ڈٹا رہا - اور گو ایک پشت سے زیادہ پشتیں گزر گئیں پیشتر اس کے کہ
ہندوستان کے بحری راستہ کا مسئلہ بخوبی حل ہوا - جسکو اول اول
بارتہالومیو ڈیاز نے اُس طوفان خیز راس کو عبور کر کے دریافت کیا جسکا
نام ہشیار جان دوم شاہ پرتگال نے شگون کے طور پر راس امید رکہا
اور آخر شش واسکوڈی گاما - کالی کٹ میں ہندوستان کے ساحل
مالاباد پر پہونچا تاہم اس عظیم مہم کے سرانجام کے لئے ہنری ملقب بہ جہاز ران
نے اُسے بڑا جوش دلایا تہا - اور تحریک کی
اس طور سے مشرق کے بحری راستے کے دریافت کرنے کا حق اہل پرتگال کو پہنچتا
ہے - مگر ایک اور شخص بہی تہا جو اُسکے بالکل مخالف سمت میں تہی - اور اُسمیں ایسی ہی
دریافت کیجا سکتی تہی - جبکہ پرتگال والوں کے جہازات ساحل افریقہ کے
پاس پاس نظر کرتے تہے - اور رفتہ رفتہ مشرق کا راستہ کہول رہے تہے
تو اُسوقت ایک عالی دماغ شخص - جس کے استقلال میں جنبش کو راہ نہیں
تہی - اور ایسا سرگرم اور اپنی بات کا پختہ تہا - جو کہ عقل خدا داد کے اوصاف میں
ہیں سے ایک وصف ہے - اس مسئلہ پر غور و خوض کر رہا تہا - کہ ہندوستان میں مغرب
کی راہ سے کیسے پہونچا جاوے - اس سبب سے تواریخ دنیا میں ایک ایسے کام کی
بنیاد پڑنے لگی - کہ جو اپنے بیش قیمت ہونے کے رو سے اپنا ثانی نہیں رکہتی

اِس دریافت کی پختگی کا وقت ۱۴۹۲ء میں ظہور پذیر ہوا۔ جس آدمی کی قسمت میں اِس دریافت کا فخر لکھا تھا۔ اُسکا نام کرسٹوفر کولمبس تھا۔

کولمبس کا خاندان اُس کی حالت اور اصلیّت

یہہ عظیم الشان جہازران جنیوا کی ریاست میں ۱۴۳۶ء کو پیدا ہوا تھا وہ ڈومنیکو کولمبس اون دُھننے والے کا بڑا بیٹا تھا۔ اور گو اُسکے خاندان کی حالت معاشرت پتلی تھی۔ گویا مفلسی کی حد تک پہونچی تھی۔ تاہم اس میں کچھہ کلام نہیں کہ وہ ایک قدیم اور شریف خاندان سے تعلق رکھتا تھا۔ یہہ بات بھی یاد رکھنی چاہئے۔ کہ ملک اطالیہ کی محنتی جمہوری سلطنت کے لوگوں میں جیسے کہ فلینڈرس اور جرمنی کے بڑے بڑے شہروں میں دستکاری کی نہایت عزت اور قدر کیجاتی تھی اور نجاروں کی جماعت ریاست میں بڑی معزز خیال کی جاتی تھی۔ جب مغرور اور ناشائستہ لوگوں کے ہاتھوں میں پڑکر جو اُسکے دنیا کے سفروں میں اُسکے ساتھہ گئے تھے۔ اُس نے گالیاں کھائیں۔ تو اُس بڑے جہازران نے کہا "میں اپنے خاندان کا پہلا امیر البحر نہیں ہوں۔ وہ جو چاہیں۔ سو مجھے کہہ لیں۔ حضرت داؤد بھی پہلے گڈریے تھے۔ اور میں بھی اُسی خدا کی خدمت گذاری کرتا ہوں جس نے اُسکو تخت پر بٹھایا۔" اُسکے دو بھائی برتھالومو اور ڈیگو تھے۔ جنکے ناموں کو بھی بسبب اُسکے نام کے تعلق ہونے کی شہرت ہوئی۔ گو واقعی طور سے بارتھالومیو بڑا

اولوالعزم کارکن - اور اپنے عظیم الشان بہائی کا دامیاں بازو تہا - خود بخود بہت کچھہ عظمت حاصل کرسکتہا - اُسکی ایک ہمشیرہ بہی تہی - جس کی جینوا کے ایک صناع کے ساتہہ شادی ہوگئی - مگر اُس شہرت اور ناموری کی جو اُسکے خاندان کی قسمت میں لکھی تہی کسے خبر تہی -

کولمبس کی سپہ گری جہازرانی - حصول علوم اور علم جغرافیہ کی مطالعہ کا بیان

کرسٹوفر کولمبس کی ابتدائی عمر ایسی طرز سے بسر ہوئی تہی - کہ وہ بڑا پارٹ جو دنیا کی تماشاگاہ میں وہ لینے والا تہا - اُسکے لئے خوب قابل ہوگیا تہا - جب اُسکے باپ ڈومنیکو نے دیکہا کہ اُسکا لڑکا بڑا ذہین اور محنتی ہے - پیویا کی دارالعلوم میں - ریاضی - جغرافیہ - ہیئت - اور اُسکے معاون علم نجوم کے اور آخر میں مگر سب کے مساوی درجہ رکھنے والی علم جہازرانی کے سیکہنے کے لئے بہیجدیا - اطالیہ کی بحری ریاستوں میں سے کسی نہ کسی میں اُن ایام میں اولوالعزم طبیعتوں کے واسطے بہت کام تہا - کیونکہ جیسے وہ ریاستیں تجارت میں ترقی کررہی تہیں ویسی لڑائیوں میں پہنسی ہوئی تہیں - چونکہ کرسٹوفر کولمبس کی تعلیم جلد ہی ختم ہوگئی - اسلئے وہ جینوا کی ریاست جمہوری میں جہازرانی میں ملازم ہوگیا - مگر اُسکے پرجوش دلکو علم کی چاشنی لگی ہوئی تہی - اور اُس کی

طبیعت علمی تجارب اور تحقیقات میں بہت مشغول رہنے والی تھی۔ جس کے
سبب سے وہ اپنے معاصرین میں سے ہر ایک بات میں گوئے سبقت لیگیا۔ کبھی
تو وہ اپنی ریاست کے جھنڈے کے تلے کمان افسر تھا۔ اور کبھی نیپلز کی بادشاہ
کے لئے کپتان بنکر لڑا کرتا تھا۔ غرضیکہ وہ ایک ہی حالت میں سپاہی۔ جہازران
اور عالم تھا۔ ابھی وہ بچہ ہی تھا۔ کہ علم جغرافیہ اور علم دنیا کا اُسے بڑا شوق
تھا۔ اور اُس میں اُسنے بہت ترقی کر لی تھی۔ چنانچہ اُسکی جوانی کی زمانے
کی حیرت انگیز مہمات نے اُسکے غور و تفکر والی دل کے خیالات محو تو کیا کر سکتی
کمزور بھی نہ کر سکی۔ جو لوگ عقل کے نور سے منوّر ہو جاتے ہیں۔ اُنکا سا
اُسکا دل پر حوصلہ اور جری ہو گیا تھا۔ جہازرانی کے سبب سے اُسکی خیالات
کا میلان اور پختہ ہو گیا تھا۔ کیونکہ بحری زندگی کے اثنائے میں وہ کئی سال
تک نقشے بنا کر گذارہ کرتا رہا۔ اور اس طور سے اُسکی توجہ کا علم جغرافیہ
کی طرف پرلے درجہ کا رجوع رہا۔ خاصکر کے اُس کے دل کو اُن داستانوں سے
بہت دلچسپی تھی۔ جو مارکو پولو نے بیان کی تھیں اور زپنگو یعنی چین اور جاپان
کی نسبت حال لکھا تھا۔ اُس قدیم وینس کے سیاح (مارکو پولو) نے ان
ملکوں میں خشکی کے راستے سفر کیا تھا۔ لیکن کولمبس کے دل میں یہ خیال
پیدا ہوا تھا۔ کہ وہ اُن ملکوں میں تری کے راستے پہونچ سکتا ہے۔ یہہ
خیال برسوں تک اُسکے دل میں مخفی رہا۔ یہانتک کہ اس خیال کی برکت
سے ایک ایسی راہ کھلی جس کو اُسنے بھی نہ سوچا تھا کیونکہ اُس سے امریکہ جیسے
عظیم الشان براعظم کا دنیا پر ظاہر ہونا مقدر تھا۔
اُسنے لزبن میں جہاں اُسکا بھائی بارتھالومیو ملاحوں کے لئے نقشے بنا کر روزی
کمایا کرتا تھا۔ رہائش قایم کی۔ اور وہی کام خود کرنے لگا۔ اور اس اثنائے میں

انگلستان - ساحل گنی - اور مغربی جزائر ہسپانیہ کی طرف بہی سفر کرتا رہا جسکا
غالباً اُسکے آخری دور زندگی پر بہت اثر پڑا - ایک دفعہ اُسنے بہت دور
تک شمال کی طرف یا یوں کہو شمال مغرب کی طرف گرنلینڈ تک ایک سفر کیا
تہا - اور آیسلنڈ اور ناروے کے بہادر ملاحوں کے درمیان اُسوقت تک
اُن سفروں کی روایات دایر سایر تہیں - کیونکہ زمانہ قدیم میں شمالی ممالک کے
بہادر آدمیوں نے اُس طرف سفر کئے تہے - جنسے یہہ بات خفیف طور سے
جہلک مارتی تہی - کہ مغرب کی طرف ایک بڑا براعظم موجود ہے جسے بعض ملاحوں نے
زمانہ قدیم میں دیکہا ہے - گو اُسکی راستی کی کوئی تحریر موجود نہیں -

اسپر عجیب تر بات یہہ ہوئی کہ لزبن میں کولمبس کو ڈانا فلیپا ڈی
پلسٹرالو ایک مشہور اطالیہ کے ملاح کی بیٹی ملگئی - جو شہزادہ ہنری جہازران
کی خدمت میں رہچکا تہا - اُس لیڈی سے اُسکی شادی ہوگئی اور پلسٹرالو
کے کاغذات معہ اُس مراسلت کے جو فلورنس کے مشہور جغرافیہ دان
ٹاسکنلی کے ہاتہ کی لکہی ہوئی تہی - جو اُسکی بیوی کی والدہ کے پاس تہے اُسکے ہاتہ
لگ گئے - اُسے ہندوستان اور اُن دور دراز کے سمندروں کی نسبت بہت کچہہ
خبر ملی - جنکی طرف اُسکا خیال پہلے رجوع تہا -

اسبات کو یاد رکہنا چاہئے - کہ غلط افواہوں کے سبب سے بہی بہت ملک
دریافت ہوئے ہیں -

جرمنی میں ایک ضرب المثل ہے - کہ وہی بڑے دانا ہیں جو غلطی سے سچ بات
نکال لیتے ہیں - یہہ وہی غلطی تہی جس سے کرسٹوفر کولمبس کے دل میں رستہ پوا
پہونچنے کا امکانی خیال پیدا ہوا -

دُور کے ملکوں کے نشانات

کولمبس کی رائی پٹالمی اور عرب کے مشہور جغرافیہ والوں کی رائے پر مبنی
تھی۔ وہ زمین کو گول خیال کرتا تھا۔ لیکن اسکا محیط اُسکے نزدیک کوئی تہائی سے
بھی کم تھا۔ چونکہ وہ نقشے تیار کرتا تھا۔ اسلئے اُس کے دل میں یہہ خیال پیدا ہوا
کہ تمام سطح خشکی کی صرف ایک طرف واقع ہے۔ اور اسلئے وہ خیال کرتا تھا۔ کہ
اُسکی مقابل سمت میں کوئی اور سطح خشکی کے وزن کو برابر رکھنے کے لئے ہوگی۔
علاوہ ازیں قدیم نقشوں سے بھی یہہ بات کسی قدر خفیف طور سے معلوم ہوتی ہے
کیونکہ بحر اوقیانوس میں ایک طبقہ زمین بنام انٹلیا اکثر لکھا جاتا تھا۔ جسقدر
زیادہ کولمبس اپنے نقشوں پر خیال کرتا تھا۔ اُسی قدر یہہ خیال اُسکے دل میں
زیادہ زور سے جڑ پکڑتا جاتا تھا۔ کہ ضرور اُس پُرانی دنیا کے مقابل سمت میں
کوئی اور دنیا ہوگی۔ اول اول وہ اُسکو چین یا ہندوستان کا ایک طویل حصہ
سمجھتا تھا۔ اور اُسکی چشم تصور میں یہہ نقشہ بندھتا تھا۔ کہ وہ آخری ملک ہوگا
جہاں سے حضرت سلیمان علیہ السلام ہیکل کے لئے سونا منگوایا کرتے تھے۔

بعض اوقات ایسا بھی اتفاق ہوتا رہا۔ کہ کسی نہ کسی جہاز کے ذریعہ سے
کوئی نہ کوئی قطعہ زمین معلوم ہوتا رہا۔ جس سے یہہ بات صاف طور سے معلوم
ہوتی تھی۔ کہ مغرب کی طرف ملک ہونگے۔ جنکو ابھی تک پُرانی دنیا کے لوگوں نے
معلوم نہیں کیا ہو۔ بحر اوقیانوس کے پانی میں درختوں کی شاخیں اور عجیب
عجیب کاہیں تیرتی پائی جاتی تھیں۔ جنہیں مشرقی پانی اپنے ساتھ بہا لاتا تھا۔ لکڑی
کے بعض ٹکڑے تراشے ہوئے ہوتے تھے۔ لیکن اُنمیں کوئی لوہے وغیرہ کا پھل نہیں
لگا ہوتا تھا۔ بڑی بڑی کشتیاں ہوتی تھیں۔ جو ایک ہی بڑے درخت سے کھوکھلی

کرکے بنائی ہوئی ہوتی تہیں - اور جب ایک دفعہ مغرب کی طرف سے تیز طوفان چلا - تو یہہ خبر مشہور ہوئی کہ کیسے ان کشتیوں میں سے ایک کشتی میں دو نانبے کے رنگ کے آدمی ازورقہ کے ساحل پر تیرتے پائے گئے - اور اُنکے چہرے کے نقوش ایسے ہیں - کہ ان جزیروں میں ویسی قسم کا کوئی آدمی بہی نہیں - شمال کی طرف سفر کرتے ہوئے کولمبس نے اُن ملکوں کے بڑے قطعات کی نسبت سنا تہا - اور وہ قطعات خط استوا کے طبقوں سے دور تہے - اور بحر شمالی کے کنارے سے کئی چیزیں بہہ آئی تہیں - اُسکی قیاس میں ایک بڑی بہاری غلطی یہہ تہی - کہ وہ اُس نامعلوم دنیا کو بالکل ایشیا کا ایک وسیع قطعہ سمجہتا تہا -

---

مزاحمتیں اور مشکلیں خاندانی مصائب

لیکن زمانہ اُس کے موافق تہا نہیں بسبب جہالت کے خیالی خطرات اُن نامعلوم سمندروں کی نسبت پیدا ہوتے تہے - اور یوں مشہور تہا - کہ اُن سمندروں میں ایسی بڑی بڑی لہریں اُٹہتی ہیں کہ جو اتہاہ پانیوں کی گہرائیوں میں جا کر پڑتی ہیں - اور ایسے شور و غوغا کرنے والے آبشار ہیں کہ دنیا کی ساحل پر بسبب اُنکی بلندی کے پہونچنا ممکن ہی نہیں - بعض یہہ بیان کرتے تہے کہ اُس جانب کو پانی اِس قدر زور سے چلتا ہے - کہ مضبوط سے مضبوط جہاز کی مجال نہیں - کہ اُس میں تیر کر جا سکے - اور اُن دور دراز ملک کے قطعات کی نسبت یہہ مشہور تہا - کہ وہ ایسی زبردست طاقت سے محفوظ ہو رہے ہیں جو یا داز بند اسبات کو دیکہا کر کہہ رہے ہیں - یہاں سے آگے قدم نہ دہرنا

اسلئے جب اُن خیالات نے اُسکے دل میں ایک پوری صورت پکڑلی - تو
اُس نے کبھی ایک گورنمنٹ کو اور کبھی دوسری گورنمنٹ کو تحریک کرنی شروع
کی - کہ مغربی ممالک کے دریافت کرنے کیلئے اُسے بندوبست کردیں - لیکن ہر
کہیں اُسے ناکامیابی ہوئی - سب نے انکار کردیا - ملک جینوا میں یہ
ضرب المثل بڑی مشہور تھی - کہ نبی اپنے ملک میں عزت نہیں پاتا - جان
دویم شاہ پرتگال نے گو اُسکی باتیں نہایت دلچسپی سے سنیں - ایک کونسل
کے آگے اُنہیں پیش کیا - مگر اُس کونسل نے اُسکی تجویز کو بالکل خیالی اور
وہمی کہا - لیکن ازراہِ فریب ایک جہاز تیار کرکے اور ایک ملاح کی سپرد کرکے
پوشیدہ پوشیدہ روانہ کردیا اور اُسے حکم دیا - کہ کولمبس کے بیان کے موافق ایشیا
کا راستہ دریافت کریں - لو واز کے پرے تھوڑی دور جاکر اور آگے سفر کرنے
کے ناقابل ہوکر اور اپنی حالت کے نئے پن سے ڈرکر وہ ملاح لوٹ آیا - اور
کولمبس کے بیان کو بالکل ایک وہم کا بیان کیا -

اس اثنا میں اُسپر ایسے مصایب آگر پڑیں - کہ جنہو اُسکے معاصرین نے بالکل
خیال بھی نہیں کیا تھا - اُسکی جورو ڈانا فلپا مرگئی - اُسکی جستجو کا اُس کے
دنیوی فواید کے انوار نے تعقب کیا - وہ مقروض ہوگیا - اور اُس کے
قرضخواہوں نے اُسکے نقشوں تک ہاتھ مارا - اسلئے وہ لزبن کو پوشیدہ
الوداع کہتے کے لیے خوش اور اپنے بیٹے ڈیگو کو ساتھ لیکر ہسپانیہ
کی طرف تہیدست اور مفلس تلاش ہوکر روانہ ہوا - اور نئی دنیا کے دریافت
کرنے کے لئے اراگان کے فرڈی ننڈ اور کسٹیل کے ازبلا
سے درخواست کی -

کولمبس کو ایک مربّی ملا - مایوسی اور توقف - کونسل

اس طور سے ایسا اتفاق ہوا کہ ایک قابل یادگار روز دو مسافر جن میں سے ایک بیماری سے ذرا دُبلا مگر - قوی ہیکل اور خوبصورت آدمی تہا - اور اُسکے سر کے بال آدہے سفید ہو گئے تھے - اور دوسرا سات آٹھہ برس کا بچہ تہا - خاک آلودہ اور تہکے ماندے لا ربڈا کی خانقاہ میں خیرات مانگنے کے لئے حاضر ہوئے - اسوقت یہہ شہر لا ربڈا انڈ لوشیا میں پلوس کا بڑا بارونق بندرگاہ تہا - اُس جگہ کا بڑا پادری جس کا نام جوان پریز تہا اور اپنے ہمعصروں کی نسبت زیادہ دانا اور عقیل تہا - جب اُس ڈہلی ہوئی عمر والے بوڑہے سے سُنا کہ کیسے اس تجویز میں اُسکی عمر مصروف رہی ہے -

اُسے بڑی دلچسپی پیدا ہوئی جب کولمبس نہایت تحمل اور اطمینان کے ساتھ اپنی اُس عظیم الشان تجویز کو یکے بعد دیگرے تشریح کر چکا - جوان پریز اُسکی بات کو سمجھہ گیا اور اُس جہازران کے خیالات سے اول وہ تہا - جو متفق ہوا - وہ نیک ملکہ ازبلا کا پادری تہا اسلئے اُسنے اُس اجنبی کو ایک خط سفارشی فرننڈ ڈی تلاویرا کو جو اُس کا جانشین تہا لکہدیا - کہ اُسے ملکہ کے پیش کردے - اُس نیک پادری کے پاس اپنے بیٹے ڈیگو کو چہوڑ کر کولمبس از سر نو جوش میں آ کر کاڈووا کو روانہ ہوا - دربار اُسوقت اُس جگہ تہا -

لیکن اُسکی کامیابی کی امید پہر نا امیدی سے بدل گئی - فرڈی ننڈ اور ازبلا اُسوقت عربوں کو اپنے ملک سے باہر کرنے میں مصروف تہے اور فرڈی ننڈ

ہی نہیں معلوم ہوتا تھا - کہ ایک خیالی بات کی طرف اسقدر توجہ کرے کہ اپنی
سلطنت سے اس نئی مہم کے لئے اُسے کچھہ امداد دے - مگر اول تو اُسے موقعہ نہ ملا
کیونکہ فرڈینند دی تلاویرا کو یہہ خیال ہوا - کہ یہہ بات کیسے ہو سکتی کہ
ایک تہی دست یہودی مرتد آدمی اسقدر اعلی تجاویز کو سوچے - جس سبب سے
وہ اس بات کو خیالی ہی سمجھتا تہا - اسلئے اُس نے جوان پیریز کی سفارش
کی کچھہ بھی قدر نہ کی - اور نہ ملکہ سے نہ بادشاہ سے کبھی اُسکی نسبت ذکر چھیڑا -
ان زبردست بادشاہوں کو اس بات کا مطلق خیال نہ تہا - کہ آیندہ دو سال کو
وہ اجنبی جسکی طرف کوئی نظر اُٹھا کر بھی نہیں دیکھتا - اور نقشہ کشی کے ذریعہ
گذارہ کے لئے تھوڑا بہتا کما لیتا ہے - اور اپنے وقت کے لئے صبر سے انتظار
کر رہا ہے - اُنکی سلطنت کو باشان و شوکت بنا دیگا - اور ایک ایسا کام کریگا
کہ اُسکے وسیلے ہمیشہ صفحہ روزگار پر اُنکا نام یادگار رہے گا

اوبیڈو مورخ کہتا ہے جس دروازے پر وہ جاتا تہا اُس دروازے پر اُسے ٹہیرنا
نہیں ملتا تہا - کیونکہ اُسکے وجود پر سوائے چیتہڑوں کے اور کچھہ نہیں تہا اور
اسلئے کہ دربار اور وزیروں کے پاس [illegible] اس گذشتہ نقشہ بہ فرانسس
کے پادری کا جس کا دربار میں اب کوئی نام و نشان بہی نہیں جانتا تہا - خط
تہا - مگر اُسے ایک تسلی ہتی - کا ڈڈاکہ ڈانا بٹیگوکس اد بیکیز اُس کی
متوفی بیوی فلپا کے بجائے جو اُسکے نکاح میں آئی ہتی اور ایک بیٹا جس کا
نام فرنینڈ ارکہا گیا تہا اُس سے پیدا ہوا تہا - مدت تک اُس جگہ رہنے سے
اُس نے دوست پیدا کر لئے - اُن میں سے ایک منڈوز الولیڈو کا
آرک بشپ تہا - جسکے ذریعے سے اُسے وہ ملاقات جس کے لئے اُس نے اسقدر
عرصہ تک انتظار کیا تہا نصیب ہوئی - اُس قابل یادگار مجلس میں کولمبس نے

اپنے تئیں بڑا آدمی ثابت کیا تھا۔ بعد ازاں وہ لکھتا ہے کہ کیسے وہ آپ اپنی ذات کو اُس پیغام کے خیال میں جو وہ لایا تھا۔ بھول گیا۔ وہ کہتا ہے ۔ مجھے اپنا آپ یاد نہ رہا ۔ بس خدا کے ہاتھ میں گویا ایک آلے کی طرح تھا۔ جسے ایک عظیم الشان کام کرنے کے لئے منتخب کیا گیا ہے۔ فرڈی ننڈ جو فطرتاً بڑا متحمل اور سنجیدہ شخص تھا۔ اُس نا معلوم اجنبی کی عقل و دانائی سے ابھی متاثر ہی ہوا تھا کہ ازبلا اُسے فوراً تاڑ گئی ۔ اور اُس وقت سے لے کر وہ ہمیشہ اُسکی مربیہ اور مددگار بن گئی ۔ لیکن پھر اُسکی تجویز ایک کونسل میں پیش کی گئی۔ اور قریباً سب ممبران نے اُسے خیالی ہی نہیں بلکہ خلاف مذہب بیان کیا۔ اُن عجیب عالموں کی رائے میں زمین کے گول ہونے کا خیال ایک بڑی خلاف مذہب بات تھی۔ کتاب مقدس کے پُر از استعارہ آیتوں کے حوالے نقل کر کے وہ بطور ثبوت پیش کرتے تھے۔ اور کہتے تھے کہ اُس کا جغرافیہ بالکل غلط ہے۔ مگر کونسل کا صرف ایک ممبر جس کا نام ڈیگو ڈی ڈیز تھا۔ اُس کی جانب تھا۔ جس نے اُس کی بڑی امداد کی۔ پھر یہ کام ملتوی کیا گیا۔ اور کولمبس کے دل میں پھر وہ تنگی پیدا ہوئی۔ جو امید کے ٹوٹنے سے پیدا ہوا کرتی ہے۔ لیکن اُس مصیبت کے وقت ملکہ نے اُسکی امداد کی۔ اُس کے حکم کے سبب سے دربار کی ہر ایک قیام کی جگہ میں اُس جہاز ران کے لئے جگہ دیئے جانے کا حکم ملا۔ کیونکہ اُس وقت دربار ایک طرف کا دورہ کر رہا تھا۔ چنانچہ آخر کار وہ بادشاہ کا مہمان متصور ہونے لگا۔

اُس طور سے کئی سال گذر گئے۔ عربوں سے جنگ کا خاتمہ ہو گیا ۔ اور

کولمبس نے فرڈننڈ اور ازبلا کے ساتہہ رہکر سنہ ۱۴۹۲ء کے اول اور غرناطہ کی اسلامی کے فتوح کرنے میں کارہا ئے نمایاں سرانجام کئے۔ جس سے عربوں کی سلطنت کا ملک ہسپانیہ میں خاتمہ ہوگیا۔ اور بیچارے کمزور بادشاہ نے سلطنت کو ہاتہہ سے نکلتے دیکہکر پر اشک آنکہوں کے ساتہہ اس نظارے کو دیکہا جسپر اُسکی تند مزاج والدہ نے حقارت سے اُسے ملامت کی اور کہا کیوں وہ اُس بات پر عورتوں کی طرح روتا ہے۔ جس کا کچہہ تدارک نہیں کرسکتا۔

آخر امن قایم ہوگیا۔ اور جہازران کے دعاوی پر غور خوض کرنے کے لئے ایک دفعہ پہر موقعہ آیا۔ کونسل نے پہر اُسکے برخلاف فتوی دیا۔ لیکن فرننڈ نے ازبلا کی تحریک سے اُسکی ڈہارس بندہائی۔ کہ اُسے ایک جہاز تیار کرکے دیا جائے گا۔ اور عملاً اس بات کا تجربہ کیا جائے گا۔ پہر زیادہ توقف پڑگیا۔ اور امید ناامیدی سے بدل چلی اور آخر کولمبس نے پہلے سے بہی تنگ حال اور تہی دست ہوکر دربار چہوڑا۔ اور پیادہ پا لا ربڈا کے پہاٹک پر آحاضر ہوا۔ اُس لایق پادری نے اُسے پہر تسلی دی اور خود اپنی طرف سے ازبلا کو لکہا۔ یہہ تجویز کارگر ہوئی۔ کولمبس دربار میں طلب ہوا۔ اور کونسل کو فہمایش ہوئی کہ اپنے فیصلہ پر نظر ثانی کرے۔

کولمبس کی درخواست کا دربار میں آنا

اس دفعہ ایک نئی مشکل پیدا ہو گئی چونکہ کولمبس کو اپنی تجویز کی درستی پر یقین تہا۔ اسلئے اُسنے بہہ شرط کر لی تہی۔ کہ سلطنت ہسپانیہ میں جو نئے

ملک دریافت کرکے وہ ایزا کرے۔ اُنکی اُسے نیابت دیجائے۔ اور اُنکی مالگزاری میں سے کچھہ حصہ اُسے بھی دیا جائے۔ اِس درخواست پر وہ نہایت ثابت قدمی اور استقلال سے اڑا رہا۔ یہہ بات بہت غیر معقول معلوم ہوتی تھی۔ کیونکہ اُسکی شرط ایک ایسے آدمی کی طرف سے معلوم ہوتی تھی۔ جسے ہر حال میں فایدہ تھا۔ اور کسی وجہ سے کوئی نقصان نہیں تھا۔ لیکن وہ اپنی شرط سے ہٹنا نہیں چاہتا تھا۔ اِس ساعت کے لئے اٹھارہ سال تک اُس نے انتظار کیا۔ اور جب وہ ساعت آئی۔ تو اُس کے دل میں یہہ خیال پیدا ہوا تھا۔ اُسکی وقعت اِس سودا کرتے وقت کم تو کیا ہوتی اور بڑھ گئی۔ اور اِس لئے اُس نے اُس ملک کو جس نے اُسکی درخواست سے نفرت ظاہر کی۔ چھوڑ دینے کا ارادہ کر لیا۔ اُسکے بھائی بارتھالو میو نے ہنری ہفتم شاہ انگلستان سے پہلے ہی سانٹھہ گانٹھہ کر لی تھی اور وہ خود بھی اب دربار فرانس میں اپنی خدمات پیش کرنے کا آرزومند تھا۔ اور وہ کارڈوواکو روانہ ہو چکا تھا۔ کہ ایک قاصد جسے ازبلا نے اُسکے پیچھے بھیجا تھا۔ آپکڑا۔ کیونکہ ملکہ کے دل میں یہہ خیال پیدا ہوا۔ کہ روپیہ کے لالچ سے اُسکی دل شکنی نہیں کرنی چاہئے انھیں دنوں اراگان اور کسٹل کی سلطنتوں کا مالی حساب علیحدہ علیحدہ کیا گیا گو دونوں ریاستیں بسبب شادی ہو جانے کے ایک ہی تھیں تاہم ازبلا نے کہا کہ اِس مہم میں جو خرچ ہوگا۔ اُسے کسٹل کے خراج سے پورا کیا جائے گا۔ اِس کے موافق عملدرآمد ہوا اور ۱۷۔ اپریل ۱۴۹۲ء کو گرینڈا میں نئی دنیا کے لئے ایک عہد نامے پر دستخط ہوئے۔ جس پر دستخط کرنے والے ایک طرف سے ہسپانیہ کی شہزادی تھی۔ اور دوسری طرف جنوا کا جانباز جہاز ران تھا۔ پلوس کی بندرگاہ میں یہہ مہم تیار کیجانی قرار پائی۔ خاص خاص

باشندوں کے درمیان تمنا پیدا کی تھی - جو بڑے قابل جہاز ران تھے - اور بڑے دولت مند اور صاحب رتبہ تھے - اُن میں سے دو نے جن کا نام مارٹن الونزو پنزن - اور ونسنٹ ینز پنزن تھا - اِس مہم میں بذات خود شریک ہونے کا قصد کیا - تین جہاز تیار کیے گئے - جن میں سے ایک کا نام سنتا میریا تھا اسپر کولمبس کی کمان تھی - دوسرے کا نام پنٹا تھا اسپر الونزو کی کمان تھی - تیسرا نینا تھا - جسپر ینز پنزن کمان افسر تھا - جو کام اُنسے لینا مقصود تھا - اُس کام کے لیے یہہ جہاز بہت چھوٹے تھے - سنتا میریا امیر البحر کا جہاز بھی کامل طور سے آراستہ پیراستہ نہیں تھا دوسرے جہاز بہت چھوٹے تھے - اور صرف اُنکا اگلا حصہ ڈھنپا ہوا تھا - یعنی ایسے جہاز تھے - جو آج کل صرف کناروں پر مال و اسباب لانے کے لیے استعمال کیے جاتے ہیں ان تینوں جہازوں میں ایک سو بیس ۱۲۰ آدمی کلہم سوار تھے -

کولمبس کا اول سفر پلوس سے روانگی

۳ - اگست ۱۴۹۲ کو وہ جہاز ران پلوس کے بندرگاہ سے روانہ ہونے لگے - لوگوں نے نہایت غمگین اور محزون ہو کر اُنہیں الوداع کہا - اُنکے نزدیک یہہ مہم بالکل خود رائی کی مہم تھی - جس سے اُنہیں کسی بہتری کی امید نہیں تھی - اور خیال کرتے تھے کہ وہ اُنہیں ہمیشہ کے لیے الوداع کہتے ہیں - ملاح بھی خوش و خورم نظر نہیں آتے تھے وہ خیال کرتے تھے کہ ایک خیالی تجویز کے مجوز کی سرگرمی - اور ملکہ کے طمع کے سبب وہ اپنی جانیں دینے لگے ہیں - صرف امیر البحر ہی ایسا شخص تھا جو مطمئن نظر آتا تھا - آخر کار اب بڑی مایوسیوں اور التواؤں کے بعد اُسکے قیاس کے تجربہ کا وقت آیا تھا -

اور یہہ بات اُس کے ذمے فرض تھی کہ اپنے ساتھیوں کو جرأت دلا کر اور ہمت بندھا کر اُنہیں زندہ دل کرے۔ اور اگر ممکن ہو تو اُنہیں اُس اطمینان سے کچھہ حصہ دیوے۔ جو اُس مہم کے آغاز میں وہ خود محسوس کرتا تھا۔ اول تو وہ جزائر کنیری میں پہونچے۔ اور ملاحوں کی دہشت اور مایوسی جو اُن کے سردار کی نصیحت کرنے سے کسی قدر فرو ہوئی تھی۔ پھر عود کر آئی۔ کیونکہ اُنہوں نے کوہ ٹنرف کی چوٹی کو جو دنیائے معلوم کا منتہا تھا۔ افق میں غائب ہوتے دیکھا اور مغرب کی طرف ایسے سمندر میں تیرتے ہوئے پایا جسکے اوپر پہلے کوئی کبھی نہیں تیرا تھا۔ اسوقت سے لیکر اُسوقت تک جبکہ نئی دنیا کو اُنہوں نے دیکھا وہ عموماً مایوس تھے۔ اگرچہ نا امیدی اُنپر غلبہ پاتی تھی اور اکثر جہاز میں فتنہ بپا کرتی تھی۔ اُنکی ناراضگی بعض وقت کُھلم کُھلا بغاوت کی حد تک پہونچ جاتی تھی۔ اسکے لئے صرف اُنکے امیر البحر کو استقلال اور ترغیب و تحریص درکار تھی۔ کہ وہ آرام سے سفر کئے جائیں۔ اور جہازوں کے پتواروں کو وطن کی طرف منہ پھیرنے سے روکیں۔ کیونکہ وہ بار بار یہی کہتے تھے کہ اُنکی جانیں معرض خطر میں ہیں اور وہ تمام تجویز صرف دہوکے کی ٹٹی ہے۔ کولمبس علی الاتصال یہی کوشش کرتا رہا کہ اُن کے دلوں میں اطمینان پیدا کرے۔ وہ کہتا ہے مَیں نے ارادہ کر لیا تھا۔ کہ جب تک میرا کام ختم نہو لے گا تب تک میں چارپائی پر پیٹھہ نہیں لگانے کا اُسنے ملاحوں سے بیان کیا۔ کہ گویا اُسنے اُن جگہوں کی زرخیزی اور خوبصورتی کو دیکھا ہے جنکے دریافت کرنے کے وہ درپے ہیں۔ وہ روزمرہ کے حساب کو کہ کتنا اُنہوں نے سفر طے کیا ہے پوشیدہ رکھتا تھا۔ جبکہ تجارتی ہوا اُنہیں اُس طرف لیجا رہی تھی جس طرف کہ اُنہوں نے رُخ کیا ہوا تھا۔ ایسی شخص کے اطمینان دلانے سے کہ ڈھارس نہ بندھے۔ ناممکن تھا۔ گو بعض وقت بہت کڑکڑاہٹ ہوتی

تہی۔ اور نوبت بجدال قتال پہونچتی تہی ہم جوں جوں خط استوا کے قریب آتے جاتے تہے۔ توں توں سوئی کا جہکاؤ جو بڑہتا جاتا تہا۔ ملاحوں کو دہشت زدہ کئے ہوئے تہا اور وہ اپنے امیر البحر کی طرف نہایت غیظ و غضب کے ساتہہ دیکہتے اور مایوس ہو ہو جاتے تہے۔ کولمبس اُنہیں یہہ کہکر یقین دلاتا تہا۔ کہ یہہ تبدّل جو سوئی میں دیکہتے ہو اُن ستاروں کی تاثیر کے سبب سے ہے جو ان طبقات میں درخشاں ہیں۔ بعض قسم کے پودوں کو جو چٹان کی سطح سمندر کے ساحل کے نزدیک اور سمندری کاہی کو جو کثرت سے پائی جاتی تہی اور اُسپر ایسی عجیب عجیب جانوروں کی صورتیں دیکہکر جو اُنہوں نے سابق میں کبہی دیکہی نہیں نہیں۔ اُن کے دل میں کچہہ فرحت پیدا ہوتی تہی اور وہ سمجہنے لگتے تہے کہ اب وہ منزل مقصود پر پہونچنے کے قریب آگئے ہیں۔ بارہا یہہ اتفاق پڑتا تہا۔ کہ خشکی پر اُترنے کے منیت سے ملاح حد افق میں جو بادل دکہائی دیتے تہے اُنہیں خشکی سمجہکر بہت خوش ہوئے اور جب وہ فرضی زمین غایب ہو جاتی توجس قدر وہ خوش ہوتے اسی قدر اُنہیں مایوسی آگہیرتی۔

تجارتی ہوائیں ہی جو اُنہیں مغرب کی سمت کو لیجا رہی تہیں اُنکے لئے دہشت کا باعث ہوگئیں۔ ملاح ڈر گئے کہ یہہ ہوائیں ہمیں اُن طبقوں کی طرف لیچلنے لگی ہیں کہ جہاں سے ہم پہر کبہی سپین کو لوٹ نہیں سکیں گے۔ اور جب آخر کار ہوا کا رُخ بدلتا تو وہ اصرار کرتے۔ کہ جہاز کا رُخ وطن کی طرف پہیرا جائے۔ اور کہتے کہ اب ہمنے اپنا فرض ادا کر دیا ہے ہمیں واپس جانا چاہئے۔ انعام کے بار بار وعدے دیکر۔ بزدلوں کی ڈہارس بندہا کر۔ اور بادشاہ کے غیظ و غضب کی دہمکیاں سنا کر امیر البحر نے بڑی مشکلوں سے اُنپر اپنا داب ڈالا رکہا۔ جب اُس نے ایک دفعہ اوجہاز کا رُخ مغرب کی طرف بدلا تو اُسی کچہہ

دیر کے لئے اور پسندیدہ بہانہ ہاتھہ لگ گیا - بے شمار کاہی سمندر پر تیرتی ہوئی نظر آنے سے اُن کے دلوں میں اور دہشت پیدا ہوئی - کیونکہ اُن کے راستے میں کچھہ سطح سمندر کی اُس سے ڈہنپی ہوئی تہی - ملاحوں نے کہا کہ جوں جوں ہم آگے جاتے ہیں اُس کاہی کی مقدار بڑہتی جاتی ہے اور بڑی بڑی آتی ہے آخر کوئی ایسی جگہ آئے گی کہ جہاز وہاں اٹک جائے گا اور پہر ہم نہ اِدہر کے رہیں گے نہ اُدہر کے رہیں گے - زمین میں ہوائیں - آسمان میں جو نئی چیز وہ دیکہتے تہے اُس سے اُن کے سینوں میں خوف پیدا ہوتا تہا اور دہشت طاری ہوتی تہی - اور اس خوف - بد دلی - بے یقینی کے درمیان امیرالبحر کو نہایت مطمئن اور ساکن چہرہ بنایا رکہنا پڑتا تہا - کیونکہ اون شکست اور لڑائی پر آمادہ ملاحوں کی بڑبڑاہٹ زیادہ بڑہتی جاتی اور بلند ہوتی جاتی تہی -

امید ہم - ۱۲ - اکتوبر سنہ ۱۴۹۲ء خشکی کا نمودار ہونا

امید کے پورا نہ ہونے کے بعد انسان کی جو حالت ہوتی ہے - اُس سے حالات بدتر ہوتے گئے - ایکدن ابہی صبح ہوئی تہی کہ پنتا کے ملاحوں نے خشکی خشکی کرکے پکارنا شروع کیا یہہ جہاز امیرالبحر کے جہاز کے پاس پاس سفر کر رہا تہا - چنانچہ سب ملاح بادلوں کے دلوں کی طرف نگاہ کرکے گھٹنوں کے بل گر کر خدا کے آگے دعائیں مانگنے اور اُسکا شکریہ ادا کرنے لگ گئے اور اسبات کا اُنہیں یقین ہوگیا - کہ اُن کے مصائب اور خطرات کا وقت اخیر آپہونچا - اور آخر کامیابی حصول ہوئی مگر ایک ایک کے ادنے سیاہی سے بادل

رفتہ رفتہ کافور ہوگئے - اور ناپائدار اشیا کی طرح محو ہوگئی - اور شکست یا فتہ ملاحوں کے دلوں میں بجز نا امیدی کے اور کچھہ نہ چھوڑ گئے - اُس سے جو اُنہیں تکلیف ہوئی اُسکا اندازہ کرنا طاقت بشری سے باہر ہے - ایسی ہی ایک دفعہ جھوٹ موٹ جوش چند دن کے بعد نتا کے جہاز سے پیدا ہوا - جس نے اپنے جھنڈے اونچے کئے اور توپیں سر کیں - گویا کہ اُنہیں خشکی نظر آئی ہے - مگر تھوڑی دیر کے بعد یہہ بھی دھوکا ہی ثابت ہوا اور کولمبس کے دل میں بھی شکوک پیدا ہونے لگے - اور وہ خیال کرنے لگا - کہ آیا وہ ایشیا کی حد انتہائی تو نہیں گذر آیا - ایسا نہو کہ وہ کسی نئے سمندر میں آگیا ہو - اس طور سے کئی دن گذر گئے - آخر کار امیر البحر کی تیز نظر میں ایسی ناقابل غلط صورت نظر آئی کہ اُسکے دل میں کسی طرح کا شک وشبہ نہ رہا - جتنی کہ ملاحوں کی جو نہایت مضطرب الحال اور بے چین ہو رہے تھے جان میں جان آئی اور اُنہیں یقین ہو گیا کہ اُس زمین میں جسکی اُنہیں امید تھی - جلد ہی پہونچ جائینگے - اب کامیاب ہوگئے ہیں - کیونکہ اُسوقت تازہ اُکھڑی ہوئی کاہی جسکی جڑوں کے ساتھہ مٹی چپٹی ہوئی تھی جہازوں کے پاس تیرتی ہوئی آئی - درختوں کی شاخیں بھی اچانک نمودار ہوئیں - جن میں سے ایک کے ساتھہ تازہ پہل لگا ہوا تھا - پانی کا رنگ بدل گیا تھا اور لنگر کی زمین کو لگ کر آواز آتی تھی - اُسی اثناء میں ایک تختہ تیرتا ہوا آتا دکھائی دیا - اُسپر کلہاڑے کے نشان لگے ہوئے تھے اور ایک لکڑی تھی جسپر کسی کاٹنے والے اوزار کی ضرب پائی جاتی تھی جس سے انسان کی دستکاری کا پتہ لگتا تھا - اب تو ایسا وقت آگیا کہ وہ جو نہایت شکی تھے یقین کرنے لگے - جب ۱۱ - اکتوبر کی رات پڑی - تو جہازوں میں تمام خوش وخورسند تھے - بادشاہ نے وظیفہ کے طور پر اُس شخص کے لئے انعام مقرر کیا تھا - جو ہی دنیا کی زمین سب سے پہلے دیکھے اور اپنے دل کی فیاضی سے کولمبس نے مخمل کا ایک بیش قیمت لباس اُسکے ساتھہ اپنی طرف سے ایزاد کیا - اور ملاحوں

کو تاکید کی - کہ غور کی نظر سے دیکھتے رہیں - وہ خود رات کے وقت اپنے جہاز کی چھت پر چڑھ کر دیکھتا رہا - اچانک اُسے خیال ہوا - کہ اُس نے دور سے ایک روشنی حرکت کرتی ہوئی دیکھی ہے - اسپر اُس نے اپنے دوساتھیوں پیڈرو گٹئیریز اور روڈا گو سانچیز کو بلایا اور اُنہوں نے آکر اُسکے خیال کی تائید کی - روشنی غائب ہو گئی - مگر پھر دوبارہ نمودار ہوئی - جس سے ثابت ہوا کہ جس خشکی کی طرف وہ جا رہے ہیں آباد ہے - جب ۱۲ - اکتوبر کی صبح ہوئی - تو پنٹا سے جو اور جہازوں کے آگے تھا - توپ سر ہوئی - اور مشتہر کیا گیا کہ بحر سمندر کا راز حل ہو گیا - اور نئی دنیا معلوم ہو گئی -

---

نئی دنیا - گناہنی یا سان سالوڈور
سونے کے نشانات

ملاح گھٹنوں کے بل گر گئے اور جوش شکر گزاری اور خوشی میں اپنے امیر البحر کو دعائیں دیکر التماس کرنے لگے - کہ اُنکی گستاخی اور بے ادبی کو جو راستہ میں اُن سے سرزد ہوئی تھی معاف کیا جاوے - اب ناراضی کو یاد کرنے کا وقت جاتا رہا تھا - امیر البحر کولمبس اپنی زندگی کی خواب کے سچا نکلنے سے پھولا نہیں سماتا تھا - وہ سمجھا اُسکے ذمہ جو فرض تھا - سونپا گیا تھا - کہ وہ اُس جزیرہ پر قبضہ کرے - جو اس طرح سے ناگہاں نمودار ہوا تھا - وہ جگہ نہایت سرسبز اور خوشنما جزیرہ تھا - سمندر کے ساحل سے لیکر دور تک گھنا جنگل چلا جاتا تھا - جب کشتیاں کنارہ کے نزدیک پہنچیں - تو سیاہ چمڑے والے باشندے اِدھر سے اُدھر اور اُدھر سے اِدھر دوڑتے ہوئے نظر

آئے - ظاہر ایسا معلوم ہوتا تھا - کہ اجنبیوں کو دیکھکر وہ حیران ہو بیٹھے اور تعجب
میں تھے - بعد ازاں یہہ معلوم ہوا کہ وہ نو واردین کو آسمانی ہستیاں خیال کرتے
تھے - اور خیال کرتے تھے کہ جہاز اپنے بڑھے ہوئے بازوں پر آسمان سے نیچے اترے ہیں - اور
بڑے بڑے پرندوں کی طرح انکے ساحلوں کے پاس آکر فروکش ہوتے ہیں - کولمبس نے لکھا
ہے کہ وہ ملنسار سادہ لوگ تھے - اطاعت پذیر اور خوش کرنے والے اور اپنی بزدلی
کے دور ہونے پر ہر طرح کی خدمت و تواضع کرنے پر موجود تھے - انکے جسم تانبے کی رنگت
کے تھے - لمبے لمبے بال انکے کندھوں پر لٹکتے تھے - ان کے چہرے کشادہ تھے اور واقعی قدرت
کے فرزند نظر آتے تھے -

کولمبس اور اسکے ہمراہی نئی دنیا کے اس پہلے دریافت شدہ جزیرے پر بڑی
شان شوکت کے ساتھ اترے - جب جہاز ساحل کے پاس پہونچا - تو انہوں نے خدا
کی حمد و ثنا کے گیت گائے - کولمبس - الونزو - پینز پنزن چند ملاحوں کی ہمراہ
اپنی کشتی سے کنارے پر آئے اور جھنڈے اور ازبلا کے عظیم الشان جھنڈے
اور صلیب کو اٹھائے ہوئے آگے بڑھے - کنارے پر پہونچکر اور عزت سے صلیب کے
آگے گھٹنے ٹیک کر اس مہم کے رہنما نے اس قادر مطلق ہستی کا شکریہ ادا کیا جس نے
اس نامعلوم سمندر کے خطرات اور عوارض سے انہیں محفوظ رکھا تھا - اور اسکی
مدت کی پالی ہوئی امید کو آخر پورا کر دیا تھا - اسوقت اسنے امیر البحر کے نشان اور
ان ملکوں کی نیابت کی وردی کو جو اس نے دریافت کئے تھے زیب تن کیا تھا -
اور اس ارغوانی کوٹ کو اوپر اوڑھا ہوا تھا جس سے شاہی اعزاز ظاہر ہوتا تھا - اس کے
ہمراہی جو اسے جھوٹا اور وہم پرست سمجھکر سمندر میں ڈالنے لگے تھے - اب اسکی چاروں
طرف گھٹنے ٹیکے ہوئے تھے - اور ایسی تعریف کی نظر سے اسکی طرف دیکھ رہے تھے - جو
عبادت سے کچھ ہی کم ہوگی - اسکی عقل کی بزرگی کی تعریف و توصیف کرتے - اور

اپنی غلطی کا جو اُسکی بات پر شک کرنے میں اُنہوں نے کی تھی - اقرار کرتے تھے
اس جزیرے کے نام رکھنے سے اس امیر البحر کے دل کی وحشت اور انبساط کا اندازہ
معلوم ہوتا ہے - اور شکر گذاری اور پرہیزگاری کا پتہ لگتا ہے - یعنی سان سیالویڈور
یا سینٹ سیویور - اس طور سے اس نئی دنیا کے پہلے حصے کو اپنے مخدوم کے
نام سے جسکا خادم وہ اپنے تئیں ظاہر کرتا تھا - مخصوص کیا - گھانے جو اس جزیرے
کا نام باشندوں نے رکھا ہوا تھا کولمبس خیال کرتا تھا - کہ بحر ہند کی حد انتہائی
پر واقع ہے - اور اپنے دل میں اُسکا نقشہ یوں قایم کرتا تھا - کہ سلطنت زپنگو
اور کاتھے کی پرلی طرف واقع ہے یہی سبب تھا کہ اُن جزیروں کا جو جزیرہ کریبین میں واقع تھے
نام اُسنے ویسٹ انڈیز رکھا اور یہہ نام یعنی انڈین - اس بڑے جہازران کی غلطی سے
پیدا ہوا جس میں وہ اپنی مدت العمر تک مبتلا رہا - اور بعد اسکے کہ اور جہازران اُسطرف
گئے اور خوب صحت سے اُنہوں نے سب کچھہ دریافت کیا - تو یہہ غلط خیال
رفع ہوا -

گو گھانانے کے باشندے معدنی اشیاء کے استعمال سے بے خبر تھے - کیونکہ
کسی ایک ہسپانیہ کی تلواروں کے چمکتے ہوئے پہلوں کو بچوں کے سے لئے
شوق سے پکڑ کر کاٹ لیا تھا - اور گو ان اشیاء کے استعمال کا انہیں کچھہ بھی شغل
نہیں تھا - تاہم اُنہوں نے خوشی سے رنگدار کپڑوں کے ٹکڑوں اور بوقلمون رنگت
والے منکوں سے بہت اشیاء کا تبادلہ کر لیا امر ایک واقعہ سے ہسپانیوں کی توجہ
اُنکی طرف بہت مبذول ہوئی - ان میں سے بہتوں نے سونے کے زیورات
پہنے ہوئے تھے - کانوں میں بالیاں تھیں - ناک میں نتھلیاں تھیں اور کلائیوں اور
ٹخنوں میں چھلے پتلی جند پڑے ہوئے تھے - وہ اُنکی کوئی قدر و قیمت نہیں
سمجھتے تھے - اور جلد ہی اُن بے فائدہ چیزوں کو جو ہسپانی اُنکے پیش کرتے تھے

بدل لیتی ہو اور اشارات سی جتہاتے ہیں - کہ یہہ سونا جنوب کی طرف سے آتا
رہا ہے - اسلئے اس طرف ہسپانیوں کا ایک دستہ روانہ ہوا - کیونکہ
ہسپانیوں کو مارکوپولو اور اُن عرضی داستانوں کے سنے ہونے کے سبب
کہ ذینگو کا بادشاہ سونے کے بنے ہوئے محلوں میں رہتا ہے - جوشش
پیدا ہوا - اُنکے دیسی دوستوں نے اُنکے جہازوں کو تازہ میوے سے بہر دیا -
اُنہیں یہہ کہاں معلوم تہا کہ اُن گورے گورے والے منہ والے لوگوں
کی آمد اُن کے لئے تکلیف و مصیبت اور تباہی اور بربادی کا آغاز تہا -

جزیرہ کیوبا کا دریافت کرنا -
مارٹن الونزو پنزو کا غدر

اُن جہازرانوں نے کئی ایک جزیروں کو ملاحظہ کیا اور جہاں جہاں وہ گئے
اُنکا نام رکہتے اور دیکہتے گئے اُنہیں اُن جزائر میں ایسی ہی پیداوار
اور ایسے ہی باشندے ملتے تہے جیسے سالویڈور میں اُنہوں نے دیکہے تہے
کہانے سے جو اشخاص وہ اپنے ساتہہ اُن جزائر میں لے آئے تہے اُنکی
ذریعے وہ بار بار یہی سوال کرتے تہے - کہ سونا کہاں ملتا ہے اور ہر کہیں اُنہیں یہ
ایک ہی جواب ملتا تہا - کہ سونے کا ملک جنوب کی طرف بہت دور ہے -
اور اُسکا نام کیوبا ہے -

۲۷ - اکتوبر کو وہ اُس جزیرے میں پہونچے - جسے دیکہکر کولمبس کی نظر
کے آگے سسلی کا نقشہ پہر گیا - ان جہازرانوں نے اُن جزائر میں ایسی ایسی
سبزہ زار اور جانور دیکہے جو اُنہیں چہوٹے چہوٹے جزائر میں بالکل نظر نہیں آئے

سے ... اندر وہ انہیں مشاہدہ کرکے حیران ہوگئے - کولمبس اپنی کتاب میں لکھتا ہے
کہ جو جزائر ہمنے دیکھے اُن سب میں یہہ جزیرہ ایسا خوب صورت ہے کہ انسان
کی آنکھہ نے اُسکی مثل کبھی کوئی جزیرہ دیکھا ہی نہیں - انسان کا دل یہی چاہتا ہے
کہ وہ ہمیشہ کے لیے اپنی زندگی یہاں بسر کرے اُسکے دل میں اُس جگہ سونے اور تکلیف
کا خیال خطور نہیں کرسکتا ؟ - جب کولمبس نے شمالی ساحل کے مشرقی حصے کی طرف
سفر کیا تو اُسکے دل میں یہہ بات پیدا ہوئی کہ گویا ایشیا کا طویل حصہ ہے
لیکن اُسکے باشندے جو گہانا کے باشندوں کی نسبت زیادہ بزدل تھے - اجنبیوں
کو دیکھکر بھاگ گئے - چنانچہ اُنکے خوف و خطر کو دور کرنے کے لیے اُنہیں بہت دقت
پیش آئی - مگر تسپر بھی بہت کم لوگ اُنکے پاس آئے اور کیا تحائف دیکر امداد کیا دلاسا
دیکر سے اُنہوں نے گفتگو کی راہ و رسم اُنکے ساتھہ نکالی اور کچھہ اشارات سے
اور کچھہ گہانا کے باشندوں کی مدد سے اپنا کام اُنہوں نے نکالا - لیکن باوجودیکہ
وہ باشندے اس طور سے زرین ملک کے اندرون حصے کی طرف اُنہوں نے روانہ
کئے تھے - مگر وہ بجز عجیب عجیب پودے اور پھلوں کے سوا اور کچھہ لیکر نہ لوٹے -
اور یہ پانیوں کو جو سونے کی خوابیں آرہی تھیں وہ سچی نہ نکلیں - جب اُنہوں نے
وہاں کے باشندوں سے سوال کیا کہ سونا کہاں ملے گا - تو اُنہوں نے مشرق
کی طرف اشارہ کیا اور بموجب اُسکے مشرق کی طرف اُنہوں نے بادبانوں کو
اُٹھایا - اسوقت ملاحوں کے دلوں میں حسد پیدا ہوگیا تھا اور سونا حاصل کرنے
کی خوفناک خواہش جو خوفناک خواہش ہے اور جسکے سبب سے تواریخ کے بہت صفحے جات
قتل و خونریزی کے واقعات سے سیاہ ہوگئے ہیں اُنپر بالکل غلبہ پالیا - اُنکی
مہم کی ہر ایک غرض اور انتہا صرف اسی طرف مائل ہوئی کہ وہ یک دفعہ
دولتمند بن جائیں - اور پھر زنجگو اور کنتیقے کی خیالی داستانوں نے اُنکی

چشم تصور کے سامنے آکر اُنکی حرص کی خواہش کو تیز کیا - اسطور سے سونے کی تحسینت
نے آلونزو پنزن کے دل کے سب خیالات پر قابو پالیا - جو پنٹا کا افسر تھا - کہ
اُسی امیر البحر کولمبس اور دوسرے دونوں دوستوں کو چھوڑنے کے لئے عزم بالجزم
کرلیا اور دل میں اسبات کو نہایت پختگی سے ٹھان لیا - کہ سب سے اول جاکر خود
اپنے جہاز کو سونے سے لادکر اور پھر یوروپ کی طرف نئی دنیا کے دریافت کرنیکی
خبر لیجائے - اور جو شہرت اور انعام کولمبس کو ملنے والا ہے - اُسے خود
حاصل کرے -

ہیٹی یعنی سینٹ ڈومنگو کا دریافت ہونا - اول آبادی -

شروع دسمبر میں جبکہ امیر البحر کو اُسکے ہمراہیوں نے یوں چھوڑ دیا - تو وُسنے کیوبا کے
مشرق کی طرف سفر کرتے کرتے ایک بڑا ملک دیکھا - وہاں کے باشندوں نے اُس جگہ
کا نام ہیٹی رکھا ہوا تھا - لیکن اُس جہاز راں نے جو اُس ملک کی شہرت کے ہمیشہ
کیلئے قایم رکھا چاہتا تھا - اُس نئے جزیرے کا نام ہسپانی اول یعنی چھوٹا ہسپانیہ
رکھا - یہ جزیرہ اب سینٹ ڈومنگو کے نام سے نامزد ہے - کولمبس بیان کرتا ہے کہ
جو باشندے اُن جزیروں میں ابتک اُسنے دیکھے تھے - اُن سب سے یہاں کے باشندے کئی حصوں میں
بڑھکر ہیں - خوبصورت ہیں - نیک مزاج ہیں - اور اپنے سرداروں کے زیر حکومت
نہایت شادمانی اور خوشحالی سے زندگی بسر کرتے ہیں - مہربان ہیں - مہمان نواز ہیں
اور سادہ ہیں - ایسی سرسبز و شاداب اور زرخیز جگہ میں زندگی بسر کرتے ہیں - کہ
جایداد اور ملکیت نے اُنکے درمیان حرص اور حسد کا خیال تک پیدا نہیں کیا - و

کہتا ہے کہ یہہ لوگ ایسے معلوم ہوتے ہیں گویا نہایت مبارک زمانے میں زندگی بسر کر رہے ہیں۔ نہایت وحشت افزا اور خوشنما باغات میں آباد ہیں جنکے گرد نہ خندقیں ہیں اور نہ باڑیں نہ فصیلیں انکو انہیں گھیرا ہوا ہے اور نہ دیواریں اُنکی چاروں طرف ہیں۔ وہ ایک دوسرے سے آپسمیں نہایت الفت و محبت سے پیش آتے ہیں۔ نہ انہیں کسی قانون کی حاجت ہے۔ نہ اُن کے مقدمات فیصل کرنے کے لئے کسی منصف کی ضرورت ہے اور نہ اُنکے پاس کتابیں ہیں۔ جو شخص دوسرے کو تکلیف پہونچاتا ہے وہ اُسے بدترین خلایق سمجھتے ہیں۔ کولمبس پر اسجگہ بہت مصیبت پڑی۔ جب وہ سویا ہوا تہا۔ تو وہ ملاح جسکی سپردگی میں جہاز تہا ایک چٹان کی ٹکر اُسے لیگیا۔ اور پہر کشتی پر سوار ہوکر اور ملاحوں کی جماعت کو ساتہہ لیکر تنا پر جو صرف ایک ہی جہاز رہگیا تہا بہاگ گیا اور یہہ بہانہ کیا کہ وہ جہاز کو ساحل کے پاس کرکے لنگر ڈالتا ہے۔ امیر البحر کی جرأت اور قوی حوصلے نے ملاحوں کی جانیں بچائیں۔ جو ایک چہوٹی سی کشتی پر سوار ہوکر کنارے پر اُترے اور ایک سردار کی درستی کے سبب سے جس کے وہ پہلے مہمان رہ چکے تہے جسکا نام گوڈکناگری تہا اُن تباہ شدہ آدمیوں کے لئے جاے پناہ ملی۔ جیکے روسے وہ تمام مصائب جو اُنپر پڑنے والی تہیں اُنسے دفع ہوگئیں۔ اُس جزیرے کو سادہ باشندوں نے اُنکے مصائب کو دیکہکر اپنے آنسو بہائے اور دو چند آدمی لیکر اُسنے نہایت جانفشانی سے کوشش کی کہ جو کچہہ اُنکا مال و متاع غرق ہوتی جہاز سے بچ سکتا ہے اُسے بچائیں اور مہمانیوں کا تمام مال جو بچ سکتا تہا۔ اُنہوں نے کنارے پر جمع کیا اور وہ سب کچہہ کنارے پر ایسا محفوظ تہا۔ جیسے کہ کہتے ہیں کہ نیک بادشاہ الفرڈ کے زمانے میں اگر کسیکے زیورات شاہراہ پر پڑے رہتے تہے تو کسی قسم کا کوئی خطرہ نہیں تہا۔ کولمبس کے دلپر اپنے میزبانوں کی مہمان نوازی اور رحمدلی کا بڑا اثر ہوا اور اُسنے اپنی تحریرات میں بڑے جوش سے لکہا۔ کہ دنیا میں کسی جگہ ایسا اچہا ملک اور

ایسے نیک لوگ ہنیں ہیں -

اس جگہ بعض خالص سونے کے زیورات اور اور چیزوں کے جنکی اہل جزیرہ کوئی
قدر و قیمت سمجھتے ہوئے نہیں معلوم ہوتے تھے - ہسپانیوں کو اسبات پر آمادہ کیا - کہ
وہ باشندوں سے سوال کریں کہ یہہ سونا کہاں سے ملتا ہے - اس سردار نے اُنہیں
سمجھایا کہ اُسکے ملک کے اندرون پہاڑوں میں ایک طبقہ ہے جہاں سونا بکثرت مل سکتا
ہے - اس جگہ کا نام اُسنے سباؤ کی بیان کیا جسے سنکر کولمبس کو ڈھینگو کا دھوکا لگا
کیونکہ اُسے یقین ہوا کہ وہ ایسے ملک کے حصے میں آیا ہے جہاں دولت بے پایاں اور
بے انداز ہے اور اس خبر کو اپنے ملک کی طرف حتی المقدور جلدی بھیجا نے کے لئے
بڑا فکرمند ہوا کیونکہ اُسنے خیال کیا کہ ایسا نہو کہ اس جگہ زیادہ عرصہ ٹھیر کر اپنے اصلی
مدعا اور مقصود کو ضایع کر دیوے - کیونکہ جب مارٹن الونزو پنزون اُسے چھوڑ کر
چلا گیا تھا اور اُسکا جہاز ٹوٹ کر پارہ پارہ ہوگیا تھا اُسکے پاس صرف ایک کشتی رہگئی
تھی جسے وہ نا چھوڑ گیا تھا اور جب تک وہ اس کشتی پر سوار ہوکر صحیح و سالم ہسپانیہ کو
واپس نہ آوے تب تک وہ مہم جسے اُسنے سرانجام کیا تھا سمندر کے پانیوں کے سبب سے
نامعلوم تھی اصلی اُسنے ہر ایک قسم کی تیاری کرنی شروع کر دی وہ سردار جو اُن کا
دوست ہوگیا تھا اُسے کہاں معلوم تھا کہ وہ اپنے ہاتھوں اپنے پانو پر کلہاڑی مارنے لگا ہے
جلدی اسبات پر راضی ہوگیا کہ شکستہ جہاز کے تختے لیکر اہل جہاز کیلئے ایک قلعہ بنادیوے
اُس قلعہ میں جسکا نام اُسنے لاناویداد رکھا تھا - کولمبس کوئی چالیس ایک آدمی چھوڑ
آیا اور پیڈرو ڈی اورینیا کو اُسکا حاکم بنایا - اور وہ سب چیزیں جو حفاظت کے لئے
ضروری ہوتی ہیں - اُنہیں بہم پہونچا دیں اور باشندوں کے ساتھ تبادلہ کرنیکو بہت سا
مال بھر دیا اور اُنہیں تاکید کی کہ اس سردار اور اُسکے لوگوں کے ساتھ صلح رکھیں
اور بار بار سوال کر کے اور جستجو کر کے اُن طبقات کا پتہ لگاویں - جہاں سونا ہوتا ہے

یہہ سب کام کرکر اُس نے ۴ جنوری ۱۴۹۳ء کو اپنے دوست گورکنا گری سے الوداع کہا۔ اور یوروپ کی طرف روانہ ہوا۔
ساحل کے پاس اُسے پنٹا جہاز بھی ملگیا۔ مارٹن الونزو پنزن بھی اُسی جہاز پر تھا۔ چنانچہ اُسنے یہہ بہانہ بنایا کہ وہ اتفاقیہ اُسسے جدا ہوگیا۔ مگر اُس نے اُس کے بہانے کی طرف کچھہ خیال نہ کیا۔ بلکہ بڑی خوشی سے اُسسے ملاقات کی۔ کیونکہ اُسے یہہ بات معلوم تھی کہ وہ پنزن اور اُسکے خاندان کے احسان کے نیچے دبا ہوا ہے اور اگر وہ اُسکے ساتھہ ملکر کام نکرتا تو وہ پلوس میں اپنی مہم پر جانے کی کبھی قابل نہو سکتا۔ یہی سبب تھا جس کی وجہ سے اُس نے اُسکے نمایاں عذر کی طرف کچھہ خیال نہ کیا اور اُسکے عذر کو قبول کر لیا۔

یوروپ کو واپس آنا طوفان میں پھنسنا۔ سلامت بچ نکلنا

اسلئے اُنھوں نے اکٹھے ہوکر یوروپ کی طرف بادبان اُٹھائے۔ لیکن جیسے آتی دفعہ وہ نہایت امن و آرام سے سفر کرتے آئے تھے۔ واپس جاتی دفعہ ایسا حال نہوا۔ ایسی تند ہوا باد صرصر چلنے لگی اور لہریں تموج میں آئیں کہ جہازوں کے ٹوٹنے میں کوئی کسر باقی نرہی۔ معلوم ہوتی تھی۔ چنانچہ کولمبس کو دہشت پیدا ہوئی۔ کہ اُس کی مہم کی کامیابی کا حال یوروپ کو نہیں معلوم ہوگا۔ اور سمندر بھی اس راز کو پوشیدہ کئے رکھے گا۔ اس خطرناک سفر کے درمیان اوسنے ایک دفعہ سے زیادہ مغربی دنیا کی طرف اپنے واپس آنیکا حال کاغذ پر

لکھکر اور نہایت حفاظت سے اُسے پوشیدہ جگہ پر باندھ دیا۔ تاکہ اگر وہ اور
اُس کے اہل جہاز ہلاک ہو جاویں تو لہریں ہی اُن بیش
قیمت مسطور کو کسی شائستہ دنیا کے کنارے پر پہونچاویں۔ اور اس طور
سے اس مہم کو جسے اُسنے سر انجام کیا تہا۔ دنیا پر آشکارا کردیں۔ واقعی ان
پیغامات میں سے ایک سمندر سے بحر اوقیانوس کے سمندر کی موجوں
کے دہپیڑے کہانے کے بعد صدیوں پیچھے خشکی پر جا پہونچا۔ پہر ملاح گڑگڑانے
لگے اور توہم پرستی سے یہہ خیال کرکے کہ یہہ طوفان اسلیئے چل رہا ہے۔ کہ
اُنکے امیر البحر نے دلیری کرکے اسقدر فاصلہ بعید اور نامعلوم کناروں کا حال
ظاہر کردینے کی جُرأت کی ہے اور حضرت یونس کی طرح اُسے پانی میں پہینکنے کی
لیئے تیار ہوگئے تاکہ اُسے طوفان کی نذر کرکے آپ مخلصی پائیں۔ لیکن امیر البحر
کی بزرگی اور رعب اور عزت کے خیال نے اُس کام کے سر انجام کرنے سے
اُنہیں باز رکہا اور آخر جہاز شکستہ اور چور چور ہوکر جزائر آزورز میں سے ایک جزیرہ
نامی سینٹ میری میں پہونچا۔ وہاں سے طوفان نے چہوٹے جہاز کو دہکیل کر لیگیا
اور دریائے ٹیگس کے دہانے پر اُسے پہونچا دیا۔ جہاں ۴ مارچ سنہ ۱۴۹۳ء
کو وہ پہونچا۔ کولمبس کو شاہ جان دوم کے پیش کیا گیا جو پرتگال کا بادشاہ
تہا اور اُس نے اُس کی داستان کو نہایت تعجب اور بڑی دلچسپی سے سنا۔
آخر تیرہ کو وہ پلوس میں آئے جہاں سے اُن کے جہاز نہایت تاریک اور مشتبہ
خیالات کے درمیان روانہ ہوئے تہے۔ مارٹن الونزو پنزن پہر کولمبس سے
اسلیئے جدا ہوگیا تاکہ اس مہم کی سر انجام کردگی کی خبر یوروپ میں خود سب سے
پہلے لیجائے۔ لیکن اس میں بہی وہ ناکامیاب ہوا اور امیر البحر کے چند روز
کے بعد اُسے وہاں پہونچنا نصیب ہوا اور چند دن کے بعد مارے تکلیف اور شرم

اس جہان فانی سے کوچ کر گیا۔ اُس نے اپنے سردار کو دو دفعہ چھوڑ کر اور دوسرے کی شہرت اور ناموری کو خود لینے کی خواہش بیجا کر کے بڑا عذر کیا تہا لیکن مناسب یہہ ہے کہ اُسکے بہت اوصاف کی طرف خیال کر کے اُس کے ایک عیب کے بہت پیچھے نہ پڑا جائے اور پنزن کے خاندان کا سنہ ۱۴۹۲ء کی مہم کی کامیابی کا آنے والی نسلوں کو شکریہ ادا کرنا چاہئے۔"

جب کولمبس پلوس میں واپس آیا۔ تو بڑی دہوم دہام اور شان وشوکت سے اُسکا استقبال کیا گیا۔ اُسوقت دربار بارسلونا میں تہا۔ چنانچہ امیر البحر کو فوراً ہدایت ہوئی کہ جس قدر جلدی ہو سکے اُسطرف روانہ ہو۔ فرڈیننڈ اور ازبلا نے بڑی تعظیم وتکریم سے اُسکے ساتہہ سلوک کیا اور اُس سے درخواست کی کہ اُن کے حضور میں بیٹھکر اُس دنیا کا حال جسے اُسنے دریافت کیا تہا اپنی لبوں سے بیان کرے وہ باشندے جنہیں وہ اپنے ساتہہ لایا تہا۔ درخشاں پرواز والی عجیب عجیب چڑیاں نامعلوم پہل اور دیگر نباتاتی پیداواریں اور علاوہ اسکے وہ خالص سونے کے زیورات اور تاج جنہیں اُسنے بادشاہ اور اُسکی ملکہ کے آگے پیش کیا۔ انہوں نے اُسکی بڑی تعریف کی جن جن خطابات اور مراتب اور حقوق کا اُسسے وعدہ دیا گیا تہا وہ سب اُسے دوام کے لئے مرحمت ہوئی اور یہہ ارادہ کیا گیا۔ کہ اُسبات کو جس کا آغاز شروع ہوا ہی اور بیڑہ جہاز بہیجکر تکمیل کیجائے۔

سنہ ۱۴۹۳ء کو کولمبس کا سفر ثانی۔ ازبلا کا نصفیہ۔ جمیکا کا دریافت ہونا

کولمبس کا سفر ثانی پہلے سال کی نسبت مختلف صورت سے شروع ہوا۔ اب تو

ہر کوئی اُسکے ساتھہ جانے کو جلدی کر رہا تہا اور خوش ہوتا تہا - ہر ایک میں اس
مہم کی کامیابی سے جوش پیدا ہو گیا تہا - اور سینکڑوں آدمی ہسپانیہ کے
جھنڈے اور مذہب کو ممالک دور و دراز میں قایم کرنے کے لئے آمادہ
اور تیار ہو گئے تہے - کولمبس کے ساتھہ یہہ وعدہ کیا گیا تہا - کہ جن جن ممالک کو
وہ دریافت کرے اُنکا اُسے وایسرائے بنایا جائے گا - اور فزا اسکا سبول
کے آرچ ڈیکن نے انڈیز کے پیٹری آرک کا خطاب حاصل کیا اور مغرب کی
طرف اس بڑی اور نئی مہم کے لئے تیاری کرنے لگا اُس شخص نے بعد ازاں
کولمبس سے سخت دشمنی کی اور اُسکی زندگی کو سازشیں کر کے اُس نے تلخ کر دیا -
نئی مہم کامیابی کے شگون کے ساتھہ روانہ ہوئی - اسوقت کوئی سترہ ایک جہاز
تیار کئے گئے تھے - اور اُن میں سے تین جہاز تو بڑے بڑے تھے - لیکن
عموماً وہ ایسے اشخاص نہیں تہے کہ وہ کسی ملک میں جاکر آباد ہوں - یا نئے ممالک کو
دریافت کریں - اُن میں سے کثرت سے نوجوان ناتجربہ کار تھے جو اس مہم
میں کچھہ تو نئے پن کی خواہش سے شامل ہونے کے لئے مجبور ہوئے تہے اور کچھہ
اس وجہ سے کہ اُنہیں امید تہی کہ جلدی دولت مند ہو جائیں گے - اُنکی جنگجو
مزاج اور کسی کا حکم نہ ماننے کے سبب سے اُنہیں قابو میں رکھنے کا کام مشکل
بنا دیا تہا - گو ممکن نہیں تہا اور وہ ایسے اشخاص تہے کہ اور ملکوں میں جاکر اوروں
کو شایستہ تو کیا بناتے اُنپر ظلم و ستم کرنے والے تھے لیکن ابتدا ہی میں ان
باتوں میں سے کسی بات کی طرف کوئی توجہ نہیں کی گئی تہی - چنانچہ وہ بیڑہ
جہازات خلیج کیڈیز سے ۲۸ ستمبر کو خوش خوش روانہ ہوا -

پہلے سفر کے موافق یہہ سفر بہی نہایت عمدہ تہا اور تجارتی ہوائیں جہازرانوں کو
آہستہ آہستہ مغرب کی طرف لئے جاتی تہیں - اس دفعہ کولمبس نے ذرا جنوب کی طرف

رخ کرکے سفر کرنا شروع کیا - جسکا نتیجہ یہہ ہوا کہ اُسنے اور بہت جزایر دریافت کئے

۲ نومبر کو گوا ڈا لوپ ٹاپو دریافت کیا - جہاں ہسپانی اُن مردم خور باشندوں کے اوصاف سے آگاہ ہوئے - اُنکی نسبت کیوبا اور ہیٹی کے باشندوں نے پہلے نہایت دہشت اور خوف سے اُنکے آگے ذکر کیا تہا - ان تند مردم خوروں کے خوفناک کاموں کے نتایج صاف صاف اُن بالوں کا پتا بتلا رہے تہے - گو اُن میں سے بعض باشندوں کو ہسپانیوں نے گرفتار بہی کر لیا تہا - وہاں سے انٹیلیز میں ہو کر کولمبس نے ہیٹی کی طرف سفر کرنا شروع کیا - اُسے اپنی آبادی کے دیکہنے کا فکر لگا ہوا تہا وہ پہلے آباد کی تہی - جو نئی دنیا میں قایم کی گئی تہی -

لیکن جب کولمبس وہاں پہونچکر اپنی آمد کی خبر مشتہر کی تو کسی نے آکر اُس کا استقبال نہ کیا قلعہ تباہ پڑا ہوا تہا - توپ زمین میں آدہی دہنسی ہوئی تہی اور سفید سفید ہڈیاں جو چاروں طرف پراگندہ پڑی ہوئی تہیں اُس آبادی کی قسمت کا پتا بتلا رہی تہیں - اول اول تو باشندے چہپ گئے اور ایسے ڈر گئے جیسے کہ سال ماسبق میں اُنکے ساتہہ اُنہوں نے خاطر و مدارات کی تہی - لیکن کچہہ عرصہ کے بعد اُس دوست سردار کی زبانی اُسے حالات واقعی معلوم ہوئے اُسنے بیان کیا کہ جب کولمبس چلا گیا تو ہسپانی باشندوں کے ساتہہ ایسے ظلم و ستم سے پیش آنے لگے - کہ اُن بے گناہ لوگوں کو بالکل استیصال کرنا چاہا - اُنہوں نے آدمیوں کو غلام بنالیا - اُنکی عورتوں اور لڑکیوں کو گرفتار کر لیا - یہانتک کہ اُنکے سخت جور و جفا اور ظلم و تشدد کو دیکہکر باشندوں نے اُنپر چہاپے مارنے شروع کئے - چونکہ اُنہوں نے باشندوں کو بلا غم و افسوس قتل عام کرنا شروع کر دیا تہا اسلئے اُسکے عوض میں وہ خود قتل کئے گئے -

اُس جگہ سے تہوڑے فاصلے پر جہاں اُنہوں نے وہ منحوس قلعہ بنایا تہا -

کولمبس نے ازبلا کی آبادی بسائی - جو نئی دنیا میں مستقل طور پر پہلی آبادی
ہے - اور اُس جگہ کا نام اپنی مربیہ کے نام پر اُسنے کوین آوکسٹیل رکھا - اس جگہ کچھہ
عرصہ تک وہ بڑی سرگرمی سے کام کرتا رہا - گھروں کے لئے احاطوں کا بنانا اور
زراعت کا بندوبست کرنا - سڑکوں کی ساخت اور ملک کے اندرونی حصوں
میں مہمات بھیجنے کا بندوبست کرتا رہا - اس نئی بستی کی اصلی غرض یہہ تھی -
کہ کسی طور سے سونا حاصل ہو - سیبا پہاڑ اُس جگہ سے کوئی بہت دور نہیں تھا
چنانچہ اُدھر ہسپانیوں نے جانے کا قصد کیا - لیکن سونا اسقدر کم تھا اُنہیں دستیاب
ہوا - کہ وہ نا امید ہوگئے جب اس بارہ میں باشندوں سے اُنہوں نے سوال کیا تو اُنہوں نے
اشارہ کیا - کہ جنوبی سمت سے سونا دستیاب ہوگا - اسلئے کولمبس اُدھر روانہ
ہوگیا اور اپنی غیبت میں اپنے بھائی ڈیگو کو اُس بستی میں اپنا جانشین مقرر
کرگیا - اُس نے جزیرہ کیوبا کے کچھہ حصے کو گھوم کر دیکھا - ابھی تک اُسکا یہی یقین
تھا کہ یہہ جگہ ایشیا سے ہی متعلق ہے - اور پھر بسبب وہاں کے باشندوں
کے کہنے کے اُس نے جنوب کی طرف سفر کیا اور جزیرہ جمیکا میں جو بہت بڑا
اور زرخیز جزیرہ ہے آیا - کیوبا اور ہیٹی کی نسبت یہاں کے باشندوں کو
اُنہوں نے زیادہ جنگجو پایا - نئے اور عجیب در عجیب اور نہایت عجیب نظارہ
دیکھا - لیکن سونا جسکی طرف اُن کا میلان خاطر تھا کچھہ بھی نہ ملا - جمیکا سے کچھہ
دور جنوب کی طرف سفر کرکے کولمبس کو اسبات کے لئے مجبور کیا گیا کہ وہ اور
سفر کرنا ترک کرے اور ہسپانی اولا کو لوٹ چلے - پہلے نہایت جانفشانی کرنے
اور تکلیف اور محنت برداشت کرنے سے اُسکی صحت میں فتور آگیا تھا -
اور علاوہ اُسکا گٹھیا ماری درد نقرس کے سخت دکھتا تھا - اور دلی تکلیف علاوہ
براں تھی - اسلئے اُسنے لوٹنے کا قصد کیا - ازبلا میں وہ گویا نزع کی حالت میں

پہونچا۔ اُسکی حالت ایسی نازک معلوم ہوتی تھی۔ کہ اُسکا صحت یاب ہونا ناممکن خیال کیا جاتا تہا۔

بارتہالومیو کولمبس حسد و تہمت اُسکے اعداء کا لطور کمشنر کے آنا اور تیسرے سفر کی تجویز

بڑی خوش قسمتی کی بات یہہ ہوئی کہ تہوڑے عرصہ سے اُسکا بہائی بارتہالومیو اُس لبستی میں آپہونچا تہا۔ وہ بڑا بہادر اور دلیر آدمی تہا۔ چنانچہ اُسکے آنیسے کولمبس کو بڑی امداد ملی۔ واقعی جیسی مدد کی اُسوقت ضرورت تھی۔ ویسی اُسکی ضرورت کبہی آکر نہیں پڑی تہی۔ لبستی نہایت تباہی کی حالت میں تہی۔ ہر کوئی برسر عناد آمادہ تہا۔ سبہوں نے ناراض ہوکر کولمبس کے برخلاف سازش کی تہی اور اُسکے برخلاف تہمت آمیز رپورٹیں ہسپانیہ کو روانہ کی گئی تہیں اصلی واقعہ یہہ معلوم ہوتا ہے کہ بہت لوگ جو اس خیال سے گئے تھے کہ فوراً انکی کانوں سے سونا حاصل کر کے دولت مند بن جائیں گے۔ کچہہ عرصہ تک وہ سونے کی خوابوں ہی کو چہوڑنے کے لیئے ہی نہ آمادہ ہوئے۔ بلکہ نئی آبادی کی جڑھ بنیاد کو انہوں نے استیصال کرنا چاہا۔ اسلیئے انہوں نے ایبر الجر پر بڑی شکائیتیں کیں۔ اور اُسپر یہہ الزام لگایا کہ اُس نے انہیں دہوکا دیا ہے۔ کیقدر آدمی تو ہسپانیہ کو لوٹ آئے۔ جہاں اُنکی شکایتوں کو فالیکا نے بڑی غور و خوض سے سنا

جو انڈیز کا پیٹر پارک تہا اور اب بڈا جوز کا آرک بشپ ہو گیا تہا - یہہ شخص
کولمبس کا جانی دشمن تہا - اور اُسکے اختیارات کو اپنے لئے سد راہ تصور
کرتا تہا - اُسکی تحریک سے یہہ صلاح قرار پائی کہ ایک کمشنر بہیجا جائے - جو
ان تمام شکایات کی تحقیقات کرے - یہہ شخص جوان ڈی اگواڈو نرالی
طرز کا آدمی تہا - چنانچہ جب کولمبس نے دیکہا - کہ کیسی یکطرفہ وہ اُسکے برخلاف
شہادت لے رہا ہے - اُسنے اسبات کو مناسب سمجہا - کہ خود یوروپ کو
واپس جائے - تاکہ ایسا نہو - بلکہ اور بادشاہ کا اُس سے اعتماد اُٹہہ جائے
اُسکی واپسی سفر اول کی نسبت بالکل برعکس تہی - یہہ بڑی امید - کہ اب
اُنکے ملک میں سونا ہی سونا ہو جائے گا بر نہ آئے تہے - اور بجائے اسکے
کہ نئی دنیا کے جانے والوں کو وہ پرلے درجہ کے دولت مند اترتی ہوئی
دیکہتے - اُنہیں صرف مصیبت زدہ اور غضبناک آدمیوں کا گروہ دیکہا تہا
جو سمجہتے تہے - کہ کولمبس کی دروغ رپورٹوں کی وجہ سے اُنہیں دہوکا لگا
تہا اور اُس سے انتقام لینے کے درپے تہے - کولمبس کو بہی اس تغیر کے
محسوس کرنے سے بڑا افسوس ہوا - اور اُس نے معلوم کیا - کہ کیسی کینہ
تہمت - اور مایوس لالچ قبر تک اُسکا پیچہا کرنے لگا ہے - وہ بدگرس میں
جہاں اسوقت دربار تہا - حاضر ہوا - ایسی اعلی درجہ کی وردی پہنے ہوئے
نہیں - جیسی کہ پہلے - بلکہ صرف سادہ کپڑوں میں اُسکی کمر کے گرد صرف اُسکی
درجے کے نشان تہے - اور اُسکا معزز سر اور پاؤں ننگے تہے - اُس
عظیم الشان پیر مرد کو دیکہکر ازبلا کا دل بہر آیا - جس کے ذریعے ہسپانیہ
کو اسقدر شان و شوکت نصیب ہوئی تہی - جو اب اپنی عمر کے اخیر حصہ میں
کینہ توز حاسدوں کی تہمتوں سے اپنی بریت ثابت کرنے کے لئے حاضر ہوا تہا

فرڈینینڈ کو بھی معلوم ہوا کہ کولمبس پر ظلم ہوا ہے اور جھوٹی رپورٹوں کے ذریعے اُسکے کانوں کو بھر دیا گیا ہے
وہ بڑا چالاک اور مصالح ملکی کو خوب سمجھنے والا آدمی تھا اور جانتا تھا کہ یا غلط طور سے یا درستی
سے امیر البحر اپنی بستی میں مشہور نہیں تھا۔ اسلیے خوب سینے ظاہر طور اُسکی ساتھ مہربانی سے سلوک کیا اور
نئی دنیا کی اور حصوں کو دریافت کرنے کیلیے اسکی تجاویز کو سنا۔ اُسنے توقف ڈالدیا۔ چنانچہ سال
بعد سال گذرتا گیا۔ اور کوئی بیڑہ جہازات تیار نہ کیا گیا۔ امیر البحر کی عمر بھی اب ساٹھہ
سال سے تجاوز کر چکی تھی اور جو مشکلات اور تکالیف و مصائب دوسرے سفر میں اُسے پیش آئی تھیں
اور باوجود اُنکے بہت عرصہ تک وہ سخت بیمار رہا تھا اُسکا بہت بھاری اثر اسپر ہوا۔ از بسکہ جبلی فطرت
اسبات سے سخت پیچ و تاب کھاتی تھی کہ ہسپانی اُسجگہ جاکر غلامی کو رواج دیں۔ باشندوں کی آزادی کے لیے تُو شرائط
کئیں اور کہا کہ اُنکی ساتھہ عدل و انصاف سے پیش آیا جائے۔ نہیں وہ ظالم اور جابر جماعت جو اُن غیر قوموں کے
غلام بنانے اور اُنسے اپنا کام نکالنے کو اپنی تجویز کا ایک خاص جزو سمجھتی تھیں دولتمند بنانا سمجھتی ہے
اُنکی وہ کچھہ امداد نہ کرنیگی بیشتر اسکی کہ کولمبس کی درخواست منظور کی جانے کے لیے بڑا التوا پڑ گیا۔
اُسنے آٹھہ جہاز طلب کیے اور کہا کہ وہ بہت سا سامان رسد لادکر ہسپانی اولا میں بھیجا جاوے اور باقی جہاز
اُسکو ساتھہ نئے ممالک دریافت کرنیکے لیے روانہ ہوں۔ اُسے اسبات سے پورا پورا یقین تھا۔
کہ وہ آخر۔ اُس ملک کو دریافت کریگا جسکی صورت اُسکی چشم تصور کی سامنے بار بار بندھی تھی۔

۱۴۹۸ء کولمبس کا تیسرے سفر پر روانہ ہونا۔ بُری شگون

ایک وجہ توقف کی جو بڑی بھاری تھی یہ تھی کہ شاہی خزانہ بالکل خالی ہو چکا تھا۔ فرڈینینڈ ایسی عقلمندی اور دانائی سے
اپنی تدبیروں کو عملیں لارہا تھا جس سے شاہی خاندان ہسپانیہ کیلیے وہ اقبال اور شان و شوکت جو اُسکی پوتے چارلس
پنجم کے وقت میں حاصل ہوئی مقدر ہو چکی تھی۔ اور ان تدابیر کے ذریعے اُسنے اُن رقوموں کو جو جنگ میں
صرف ہوئی تھیں ادا کیا نیز اُن خاندانی رشتوں کے اُسپر وسوم و کاہن ظاہر کرنے جسکی ذریعے وہ اپنی قوت
اور طاقت کو مضبوط کر رہا تھا حاصل کیا۔ چنانچہ یہ تھہ ابھی لڑائی اور طرح کی بہت عرصہ تک کولمبس اور اسکی

دعاوی کی سند حاصل تھی کہ اپریل [illegible]ء کو کولمبس پھر سفر پر جانیکے قابل ہو۔ ازبلا جو ہمیشہ اسکی
ممد و معاون رہی اُسکی امداد دینے میں کوئی دقیقہ اُٹھا نہ رکھا۔ جو جو اُسے خطابات اور مدارج ملے تھے
اُنمیں اُسے مستقل کیا گیا۔ سنہ ۱۴۹۶ء میں عام طور پر جہازرانوں کو اجازت ملگئی جس پر کولمبس کو بہت تکلیف
ہوئی کیونکہ ایسا کرنا اُسکے فوائد میں دست اندازی اور مداخلت بیجا تھی۔ بارتھالومیو کولمبس جو
امیر البحر کا بھائی تھا۔ ادالینٹیڈو کے درجے پر مستقل کیا گیا جو اسکے بھائی نے اُسے مرحمت کیا تھا۔ لیکن
یہہ سفر نحوست کے وقت شروع ہوا۔ فانسکا بڈاجوز کا بشپ جو جزائر انڈیز کا انتنڈنٹ تھا سابق
کی طرح کولمبس کا دشمن تھا اور ہر ایک طرح کی مشکل اُسکے راستے میں ڈالتا تھا۔ آخرش ایک شخص ڈی بربوسکا
جو فانسکا کا آدمی تھا کولمبس کے ساتھہ ایسی صریح گستاخی سے پیش آیا کہ کولمبس نے خفا ہوکر اور اپنے اوپر ضبط نہ پاکر
اُس گستاخ کو زمین پر رولادیا اور اپنے پاؤں میں پامال کیا۔ مگر پیچھے اُسے خبر لگی کہ اسبات سے کیسے اسکے دشمن اس سے
انتقام لینے کو درپے ہوجائینگے۔ یہی سبب تھا کہ وہ بعد ازاں ہمیشہ اُسے ضدی۔ ترش روئی اور کمان افسری
کے ناقابل ظاہر کرتے رہے چنانچہ ایکدفعہ بادشاہ اور ملکہ کو اُسنے خط میں لکھا کہ جب تیرے چال چلن پر حملہ کیا جائے
تو میں آپکو یقین دلاتا ہوں کہ میں ایسے چلن سے بری اور محفوظ ہوں۔

براعظم امریکہ کا دریافت ہونا۔ جزیرہ ٹرنڈاڈ دریائے اُرنکو

مایوس مہم کرنیوالونکی رپورٹوں سے نئی دنیا کی نسبت عوام کی رائے بالکل بدلگئی۔ سنہ ۱۴۹۳ء کی اب چودہ پندرہ سو آدمی
تیار نہیں ہوتے تھے کہ کولمبس کے ساتھہ ہو جاویں کیونکہ اُنکا یہہ خیال ہوگیا تھا کہ بجز افلاس تنگدستی اور مصیبت کے
اور کچھہ اُن جزائر سے حاصل نہیں۔ چنانچہ اس مہم کا حصہ لینے والے بہت تھوڑے تھے۔ کولمبس نے اُسوقت یہہ تجویز
پیش کی۔ کہ چونکہ اب بہت اشخاص اسکے ساتھہ جانیکو تیار نہیں اسلئے ہسپانیہ اول میں مجرموں کو روانہ کیا جاوے
مگر ایسے مجرم نہیں جو جرایم میں بڑے سخت ہیں۔ اور اُمید ظاہر کی کہ اسطور سے ایسے آدمی حاصل ہوجائینگے جو خوشی سے کام کرینگے اور فرمانبردار
ہونگے۔ یہہ تجویز بھی بُری ثابت ہوئی کیونکہ اُس سے آبادی میں ایسے لچے اور بدمعاش ہوگئے جو ہمیشہ ہنگامہ برپا کرنے
اور ہر ایک قسم کی سازش اور بغاوت میں شامل ہونے کے لئے تیار رہتے۔

اس تیسرے سفر میں کولمبس اور جنوب کی طرف ہو کر سفر شروع کیا اور کیپ سبز سے گذر کر بعد ازاں جانب مغرب کا راستہ اختیار کیا اور خط استوا کے قریب قریب آ گیا
چنانچہ اُس سے پانچ درجے دور رہا۔ جب اسجگہ انہوں نے جزائر نما ناقابل برداشت گرمی دیکھی تو پورا یقین پیراں میں
تازہ ہو گیا کہ منطقہ حارہ غیر آباد ہے اس تکلیف سے انہوں نے امیر البحر کو اس بات پر آمادہ کیا۔ کہ وہ راستے کو تبدیل
کرے اور کچھ عرصہ تک شمال مغرب کی طرف سفر کرے وہ جزیرہ ٹرنڈاڈ میں پہونچا اور اُسکے قرب و جوار میں ایک
نامعلوم کنارے پر پانو رکھا جو حقیقت میں جنوبی امریکہ کا ساحل تھا یہہ ساحل اُس عظیم الشان دریا سے جسکا نام آرنکو
تھا دور نہیں تھا۔ کولمبس کی مشہور سوانح عمری لکھنے والے اس بات کے قائل ہیں۔ کہ کولمبس نے اپنی دانائی کے سبب سے تازہ
پانی کو اسقدر کثرت سے دیکھکر جو اُس بڑے دریا اور اُسکی معاونوں سے سمندر میں گرتا تھا۔ اس بات کو معلوم کر لیا
تھا کہ وہ براعظم میں گشت ہو رہا تھا مگر یہہ بات مشتبہ ہے۔ کولمبس کو اپنی موت تک اس بات کا پتہ نہیں لگا۔ کہ واقعی اُسنے
ایسے قطعہ زمین کو دریافت کیا ہے کیونکہ تقدیر الٰہی میں یوں تھا کہ نئی دنیا کے ساتھ اُسکا نام منسوب ہو اُسنے براعظم میں
جستجو کرنی پسند نہ کی بلکہ ہسپانی اولا کو لوٹ آیا اور وہاں نہایت شکستہ حال اور تھکا ماندہ پہنچا۔ اسجگہ اپنے
بھائی سے ملکر جو نہایت مشکلات اور تکالیف میں اُسکی غیبت کے وقت اس بستی کا بندوبست اور انتظام کر رہا
تھا۔ ملکر اُسے بڑا آرام حاصل ہوا۔

بستی میں بغاوت کا ہونا۔ بوباڈلا کا بھیجا جانا۔ کولمبس کا زنجیروں میں جکڑ بند ہو کر یورپ کو لوٹنا

اڈالنٹڈو اور کمبخت باشندوں سے ہسپانیوں نے ایسا بُرا سلوک کیا کہ جسکی کچھ انتہا نہ تھی۔ آئے دن ہنگامہ اور
فساد برپا رہتے تھے اپنے بھائی کی ہدایت سے بارتہالومیو نے ایک بستی نامی سینٹ ڈومنگو دریا اوزیما کے متصل آباد
کی تھی اس جگہ ایک بد مزاج شخص نامی رولڈان نے جو ڈپٹی گورنر سے کھلے طور سے جنگ کرتا تھا۔ سازش
کی کولمبس نے اس دفعہ پر صلح کی پالیسی برتنی چاہی اور کوشش کرنے لگا۔ کہ کسی طور سے دونوں جماعتوں میں بجائے
اسکے آپس میں لڑکر اُنکا خاتمہ ہو جائے۔ صلح ہو جائے۔ اس ہنگامہ کے شعلے تو فرو ہوئے مگر اُسکے چنگارے
روشن رہے جو جہاز یورپ کو جاتا۔ ان ہنگاموں اور فسادوں کی رپورٹیں لیکر جاتا تھا۔۔ اور

بیان کرتے تہے کہ اُنکی [illegible] کی جگہ [illegible] پہنچا [illegible] ہو [illegible] کو [illegible]

اور جو خراج وہ اپنی قبیلیوں کو ادا کرنے کے پابند تہے۔ اُس سے پہلو تہی کر رہے تہے۔ ان وجوہات کے سبب سے فرڈ بنڈ نے جنہیں مدتوں پہلے اسبات کو تاڑ لیا تہا۔ کہ کو لمبس ہی مختلف جنسوں کے لوگوں پر حکمرانی کرنیکی لیاقت نہیں رکہتا۔ نہ اُنکا باقاعدہ طور سے انتظام کر سکتا ہے مناسب سمجہا کہ ایک کمشنر کو پورے اختیارات دیکر روانہ کرے۔ تاکہ اُس بستی میں جا کر وہ تحقیقات کرے ساعد اگر ضروری معلوم ہو۔ تو کولمبس کو عہدہ گورنری سے معزول کر دے اور اُسکی جگہ کسی اور کو بحال کر دے اور اُنہیں پوری پوری تنبیہہ کرے۔ جنکی باعث سے یہہ ہنگامے اور فساد ہوئے ہیں۔ یہہ تجویز بہت درست تہی۔ لیکن قاصد کے خیالات ستم ڈہانیوالی تہے۔ ڈان فرانسسکو ڈی بوبڈلانے جو کینہ ور اور تنگدل آدمی تہا اس کام کو جو اُسے سپرد کیا گیا تہا اور ہی کچہہ سمجہہ لیا اُسنے جاتی ہی بیمار تہا لومیو کو لمبس کو طلب کیا اور فوراً اُسکے اختیارات لیلئے اور راڈ النسڈ کے انکار پر اُسنے اُسے قید اور زنجیروں سے جکڑ بند کرا دیا کو لمبس کے ساتہہ بہی اُسنے ایسے ہی ظلم و ستم سے ہاتہہ اُٹہائے۔ اُسنے ہر ایک شکایت بغض و کینہ و حسد کو سنا اور تسپر اُسے گرفتار کر کے ازبیلا کے قلعہ میں قید کر دیا کچہہ عرصہ تک تو یہہ بات خیال میں آتی تہی کہ جس طور سے کمشنر نے آتے ہی کو لمبس اور اُسکے بہائی کے ساتہہ سلوک کیا۔ یہاں پر چڑہا کر اُنکا خاتمہ کر دیگا۔ لیکن چونکہ بوبڈلا بزدل تہا اسلئے ایسے شخص کے اوپر اس ظلم کو روا نہ رکہہ سکا جسنے یہ نئی دنیا دریافت کر کے تخت ہسپانیہ کو اسقدر باشان و شوکت بنایا۔ اُسنے ارادہ کیا کہ اُسے اور اُسکے دونوں بہائیوں بارتہالومیو اور ڈیگو کو زنجیروں میں جکڑ بند کر کے یوروپ کی طرف روانہ کرے اور اُس بستی کے بد معاشوں اور لچوں کی شہادت لیکر جنہیں جائز طور سے اُنکے وطن سے اخراج کیا گیا تہا اور جنہیں صلح اور امن قایم رکہنے کیلئے ذرا زبردستی سے حکمرانی کی گئی اُنکو بر خلاف بہیجے۔ اس عظیم الشان آدمی کو زیادہ تر غم اسی سے ہوا کہ اُسکا نام محض بہتان کے سبب بدنام ہوگا اور ہمیشہ بدنام رہیگا۔ خیال کیا جاتا ہے کہ الشبہ فانسکا کی تحریک سے جو کو لمبس کا جانی دشمن تہا۔ یہہ باتیں عمل میں آئیں۔ کیونکہ الونزو ڈی ولگو جو اُسکا ایک نوکر تہا اُنہیں ہسپانیہ کی طرف زنجیروں میں جکڑ بند کر کے لیجانیکا کام سپرد ہوا۔ اور اُسے یہہ ہدایت دی گئی کہ کیدیز میں فانسکا کے اُسے سپرد کیا جاوے۔ اس معزز جہاز ران نے یہہ خیال کیا کہ اُسے پہانسی پر لٹکایا جانے والا ہے۔ اور جب ولگو سپاہیوں کی گارد لیکر جہاز پر اُسے لیجانے کے لیئے نمودار ہوا۔ تو اُسنے نہایت غم بہری ولسے کہا۔ ولگو مجہے کہاں لیجا رہے ہو۔ ولگو نے جواب دیا۔ حضور آپکو جہاز پر سوار کرنے کے لیئے لئے جانے والا ہوں۔ اسپر اُسنے خوشی سے کہا۔ جہاز پر سوار کرنے کے لیئے۔ ولگو کیا تم درست کہتے ہو۔ ولگو نے جواب دیا۔ حضور کی جان کی قسم۔ میں ٹہیک کہتا ہوں۔ اسپر

کولمبس کو کامل یقین [illegible]
کی جگہ بند ہو کر وہ نئی دنیا کا دریافت کرنیوالا جہاز پر جو اُسی بیشتر سفر سے وطن مالوف کی طرف لیجایا ہوا
تھا سوار کیا گیا - ولایت کی طرف جا پہنچیں باد مخالف اُنکی سد راہ نہوئی اور اُنہوں نے امن آمان سے سفر طے
کیا اور امیر البحر کی تکالیف و دکھ اور اسکے آدمیوں کی انسانیت سے بہت خفیف ہوئیں - کیونکہ اُس
عالیشان قیدی سے اُسنے نہایت مناسب عزت کے ساتھ سلوک کیا اور زنجیریں بھی اُس سے
اُتار دیجانے کے لئے کہا - لیکن اُسنے جواب دیا کہ جب تک بادشاہ اور ملکہ ان زنجیروں کو اُتارنے کے
لئے مجھے حکم نہیں دینگے تب تک میں انہیں پہنے رہونگا اور بعد ازاں یادگار کے طور پر یہ زنجیر
اپنے پاس رکھونگا - اور رکھا کرونگا - کہ نئی دنیا کے دریافت کرنے کا یہ انعام تھا - جو مجھے حاصل ہوا
وہ اپنی بات پر قایم رہا - اُسکا بیٹا فرننڈو لکھتا ہے کہ میں نے اون زنجیروں کو ہمیشہ اُسکے کمرے میں لٹکے ہوئے دیکھا
اور اُسنے وصیت کی کہ جب میں مر جاؤں تو ان زنجیروں کو اسکے ساتھ دفن کر دیا جاوے - جب نئی دنیا کا دریافت
کرنیوالا زنجیروں میں جکڑ بند کیڈیز میں اُترا - تو جو بڈلا پر لوگ نہایت خفا ہوئے - امیر البحر کو ملکہ ازبلا سے گرانیڈا
میں اُسکے دربار کی ایک لیڈی کے ذریعہ بات کرنے کا موقعہ ملگیا اور جو اصل بات تھی اُسنے اُسکے آگے
بیان کیا جسسے ملکہ کے فیاض اور مہربان دل کو بھی طیش آگیا بادشاہ اور ملکہ کے حکم سے کولمبس فوراً
رہا کیا گیا اور گرینیڈا میں اُسے طلب کیا گیا اور دو ہزار ڈیوکٹ (سکہ) اُسے اُسکے سفر خرچ کے لئے روانہ
کیا گیا - جب ملاقات ہوئی امیر البحر نے اپنی محنت اور جانفشانی کا ذکر کیا اور اُس ظلم و ستم کا بیان کیا جو اُس نے
سہے تھے - تو ملکہ مارے رحم کے رو دی اور نیز فرڈینینڈ نے فوراً حکم دیدیا کہ بوبڈلا کو فوراً واپس طلب
کر لیا جائے اور امیر البحر کو پھر اسکے خطاب پر بحال کیا جائے - بوبڈلا تو واپس بلایا گیا - مگر اُسے بحال کرنے کا
موقعہ نہ ملا - فرڈینینڈ نے معلوم کر لیا تھا کہ باوجودیکہ کولمبس بڑا دانا ہے - مگر لوگوں کی مختلف جماعتوں
پر اُس سے حکمرانی نہیں ہو سکتی اُسوقت اور نوجوان آئے جنہوں نے امیر البحر کے ساتھ ملکر سفر کیا تھا - اب ملک کے
فتح کرنے کا کام اُنہیں سپرد کیا جا سکتا تھا اور انہی سے ریاست کو اُس بڑے خرچ سے سبکدوش ہونا
پڑتا تھا جو کولمبس کو دینے کا اُسنے اقرار کیا تھا - ان خیالات کے سبب سے اُس تجربہ کار جہازران کو
سنہ ۱۵۰۲ء میں چار جہاز کی کمان ملی - واسکو ڈی گاما نے اُسوقت ہندوستان کا راستہ دریافت
کر لیا تھا - اور چونکہ کولمبس کا ابھی تک بڑے زور کے ساتھ یہی یقین تھا کہ کیوبا براعظم ایشیا کا ایک
حصہ ہے اسلئے اُسنے اسبات کا ارادہ کیا - کہ مغرب کی طرف سے وہ اُس ملک
کا راستہ دریافت کریگا -

سنہ ۱۵۰۲ء کو کلمبس کا چوتھا سفر اسکے آخری دن اسکا گرفتار کیا جانا - اور غم و اندوہ اور مصائب میں گرفتار ہو کر فوت ہونا

اسوقت چھیاسٹھ برس کی عمر میں وہ جری جہاز ران دنیا کے گرد سفر کرنیکے لئے روانہ ہوا اسکی ساتھ صرف چار چھوٹے جہاز تھے جنکا وزن ستر اور پچاس ٹن کے درمیان تھا - اُسے تاکید کیگئی تھی کہ اثنائے سفر میں سینٹ ڈومنگو میں نہ اُترے کیونکہ اسکی آمد سے خوف کیا گیا تھا - کہ ایسا کرنے سے شاید وہاں فساد برپا ہو جائے - ان چھوٹے جہازوں میں سے ایک کو بدلنے کی اور اُسکے عوض تیز رو جہاز لینے کے واسطے وہ اس حکم کی نہ ماننے کا مرتکب ہوا لیکن اوویڈو نے جو اُس جگہ کا نیا گورنر تہا - اُسے خشکی پر اُترنے کے لئے اجازت نہ دی اور نہ اُسے اُس طوفان سے جسکے آنیکی وہ پیشگوئی کرتا تھا پناہ لینے دینا چاہا جو بڈلا اور رولڈان کا بڑا مال اور بڑی دولت لیکر جسے اُنہوں نے ظلم کر کے کمایا تھا - یورپ کو جانے والے تھے آنیوالے طوفان کی نسبت جسکی پیشگوئی کولمبس نے پہلے کر دی تھی اُنہوں نے کچھہ غور نہ کی - اسلئے وہ جہاز پر سوار ہو کر ہلاک ہو گئے - مگر کولمبس کے جہاز طوفان کا مقابلہ کرتے کرتے ساحل امریکہ کے قریب پہونچے - اس سفر میں امریکہ کا کچھہ حصہ اُسنے دریافت کیا اور میکسکو کی سونے والی زمین کو دریافت کرنے کے قریب تہا - کہ اپنے جہازوں کی بُری حالت اور ملاحوں کی کڑکڑاہٹ سے وہ واپس ہونے کے لئے مجبور ہوا - آخرش وہ یہانتک مجبور ہوا - کہ اُنہیں بچانے کیلئے ساحل جمیکا پر اُسے اُترنا پڑا - تاکہ وہ جہاز سمندر میں غرق ہو جائیں اور جب اسکے ملاحوں میں سے دو بڑے جرأت اور بہادری سے کشتی میں سوار ہو کر سینٹ ڈومنگو میں آکر اُسکی حالت کی خبر کی تو اُس چالاک گورنر نے مدد بھیجنے میں بہت دیر لگائی - کیونکہ اُسے امید تھی کہ تکلیف اور بیماری کولمبس اور اُسکی امیدوں کا خاتمہ کر دیگی - جب امیر البحر سنہ ۱۵۰۴ء میں ہسپانیہ میں پہونچا تو اُسکی مربیہ ملکہ ازابلا وفات پا چکی تھی - فرڈینینڈ جس نے کبھی دل سے اُسکی تائید نہیں کی تھی تغافل شعاری سے اُسکے ساتھہ سلوک کیا - چنانچہ اپنی زندگی کے آخری دنوں میں امریکہ کے دریافت کرنیوالے کی مفلسی تنگی کی نوبت پہونچ گئی - سنہ ۱۵۰۶ء میں ویلاڈولڈ میں اُسنے وفات پائی اُسوقت

اُسکی عمر ستر برس کے قریب پہونچگئی تھی اور اپنے حقوق خطابات اپنے بیٹے ڈیگو کیلیے چھوڑ گیا۔ اپنی موت سے تھوڑے دن پیشتر فرڈینینڈ کی تغافل شعاری کی شکایت کرتے ہوئے کہ اُسنے وہ مواعید جو بادشاہ اور ملکہ نے اُس سے تقریراً اور تحریراً کیے تھے ایفا نہیں کیے اُسنے لکھا "جو کچھ میں کر سکتا تھا سو میں کر چکا اب جو باقی رہا اُسے میں خدا کے حوالے کرتا ہوں جسنے مصیبت کے وقت میری اعانت کی۔"

خاتمہ کولمبس کا چال چلن

ایک انگریزی مصنف نے اس عظیم الشان جہازران کی خدمات پر اور اُس طرز سلوک پر جو اُس سے کیا گیا کچھہ ریمارک لکھے ہیں۔ چنانچہ وہ بیان کرتا ہے "کولمبس ایسا شخص تھا۔ کہ جسے آئندہ والی قومیں نہایت تعریف اور عزت کے ساتھہ دیکھیں گی۔ جس ناشکرگذاری کے ساتھہ اُس سے سلوک کیا گیا۔ اکثر بڑے بڑے عظیم الشان لوگوں کا دنیا میں یہی صلہ ہے ذرا سی خدمت روا کرنے پر لایق مقام مل سکتا ہے لیکن وہ جونہی دنیا کو دریافت کر کے اپنی سلطنت کی شان و شوکت کو تاریک بنا دیویں اُسکے حاسد پیدا ہو جاتے ہیں اور بجز اسکے کہ اُسے شہزادوں کی رقیب خیال کیا جائے۔ اُسکا معاوضہ ٹھیک ٹھیک مل نہیں سکتا۔ شاید جتنی مصائب کولمبس پر پڑیں اُسکی وجہ یہہ تھی۔ کہ اُن ممالک کے دریافت کرنیکو لیے مشترک حکومت کی شرط کرالی تھی۔ اگر وہ ذرا سوچکر یہہ شرط کرتا۔ تو اُسے پتہ لگ جاتا۔ کہ بادشاہ کا شریک حکومت ہونا۔ کسقدر ناممکن امر ہے۔"

ایک ہسپانیہ کا مصنف اس عظیم الشان جہازران کے اوصاف کے بارے میں لکھتا ہے۔ کولمبس دراز قد تھا اُسکے خط و خال بڑے دراز اور صورت بڑی شاہانہ تھی اُسکی ناک ترچھی اور آنکھیں نیلی تھیں اور اُسکے بدن کی رنگت صاف اور سرخ تھی۔ لیکن مصائب پڑنے کے سبب اُسکا رنگ ذرا مدہم پڑ گیا تھا۔ بڑا ذکی اور خوش طبع آدمی تھا۔ گفتگو نہایت فصیح کرتا تھا اور اسپر اپنی روش میں بڑا سنجیدہ تھا۔ اجنبیوں سے ہردلعزیزی کے ساتھہ پیش آتا۔ نہایت عقل و دانائی سے گفتگو کرتا۔ اُسے ہر ایک واقف کار کا محبوب بنا دیتا تھا اسکی رعب داب والی صورت اُسے عزت وار بنائے ہوئے تھی۔ اپنی

مذہبی مراسم کا بڑا پابند تہا اور جو اشخاص اُسکے زیر ہوتے تہے اُنسے اپنی عزت
کرانے کی طرف بڑا خیال رکہتا تہا۔ انڈینوں کو اپنے مذہب میں لانے کی طرف اُسے بڑا
خیال تہا اور ہسپانیوں کو اُس مذہب کے موافق جسکے وہ پابند تہے۔ تاکید کر کر وہ اُنہیں
اپنی طرف مایل کیا چاہتا تہا۔ اُسکی جُرأت اور اُسکا حوصلہ بے پایاں تہا۔ بڑی بڑی
مہمات کا شایق تہا۔ زندگی نہایت پرہیزگاری کے ساتہہ بسر کرتا تہا۔ کپڑے سادہ پہنا کرتا تہا
اور مصائب میں صبر اُسکا شیوہ تہا اور بدی کا بدلہ بدی کرنے کے بجائے اپنے دشمنوں
کو اُنکے جرایم معاف کرنے کے لئے بڑا فکرمند تہا۔ اُن بے شمار خطرات اور مصائب میں
جو اُسپر آکر پڑے۔ اُسنے ہمت نہ ہاری اور خدا پر توکل کیا۔ غرضیکہ اگر وہ زمانہ حال میں
ہوتا تو اُسکے چال چلن اور اُسکی کارروائیوں کی دنیا میں یادگاریں قایم کی
جاتیں۔ پر کیلیز اور بخشش سے وہ کوئی کم نہیں تہا۔ تسپر بہی جب تک دنیا
قایم ہے۔ اُسکا نام صفحۂ دنیا سے کبہی نہیں مٹیگا۔

تمت